

(A) مولانا كوثر بيازى:

'' كنزالا يمان تمام اردو تراجم ميس عشق افروز اور ادب آموز ترجمه ب_ بيعشق رسول الله كافزينداور معارف اسلامي كالمجنيند ب_''

(امام احد رضا ایک بهد جبت شخصیت ،مطبوعه راج محل ببار،ص۲۲)

خصوصىي شماره

(٩) مولانا بدرالدين احر قادري:

"دور حاضر میں اردو کے شائع شدہ ترجموں میں صرف ایک ترجمہ" کنزالا یمان" ہے جو قرآن کا صحیح ترجمان ہونے کے ساتھ (۱) تفاسیر معتبرہ قدیمہ کے مطابق ہے ہوقرآن کا صحیح ترجمان ہونے کے ساتھ (۱) اٹنا سیر معتبرہ قدیمہ کے مطابق ہوا کا مؤید ہے (۳) اہلِ تفویض کے مسلک اسلم کا عکاس ہے (۳) اصحاب تاویل کے ذہب سالم کا مؤید ہے (۳) زبان کی روانی اور سلاست میں بے شل ہے (۵) عوامی لغات اور بازاری بولی سے میسر پاک ہے (۲) قرآن میں ماضل منشا و مراد کو بتا تا ہے (۷) قرآن کے مخصوص محاوروں کی آیات ربانی کے انداز خطاب کو موجواتا ہے (۸) قرآن کے مخصوص محاوروں کی نشان وہی کرتا ہے (۹) قادر مطلق کی رواے عزت وجلال میں نقص وعیب کا دھبہ لگانے والوں کے لیے شمشیر براں ہے (۱۰) حضرات انبیا کی عظمت و حرمت کا محافظ و تکہبان ہے۔ (۱۱) علمہ مسلمین کے لیے بامحاورہ اردو میں سادہ ترجمہ ہے محافظ و تکہبان ہے۔ (۱۱) علمہ مسلمین کے لیے بامحاورہ اردو میں سادہ ترجمہ ہے۔

بس اتناسجھ لیجے کہ قرآن حکیم قادرِ مطلق جل جلالہ کا مقدس کلام ہے اور کنزالایمان اس کا مہذب ترجمان ہے اور کنزالایمان اس کا مہذب ترجمان ہے اور کیول نہ ہو کہ بیتر جمہ اس کا پیش کردہ ہے جوعظمتِ مصطفے علیہ المصلاة والشناء کاعلم بردار، تائیدر جمانی کا سرمایہ دار، انوار ربانی کا حال، حقائقِ قرآن کا ماہر، دقائقِ آیات کا عارف ہے۔''

(سواخ اعلیٰ حضرت، ص ۳۶۷ مطبوعه رضا اکیڈی ممبئی)

(١٠) علامه ظام رسول معيدى جامعه فيميد لا موره بإكتان:

"اس ترجمہ (کنزالا یمان) میں اردو، عربی کے اسلوب میں رنگی ہوئی معلوم ہوتی کے اسلوب میں رنگی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور قصاحت و بیان کے آئینہ میں انجاز قرآن کا عکس نظر آتا ہے۔ اس ترجمہ میں علم کلام کی اُبھی ہوئی گھتیاں سلجھا کرعبارت کے سلیس فقروں میں رکھ دی گئی ہیں۔ فات وصفات، جر وقدراور نبوت و رسالت کے نازک مسائل کو جس عمد گی اور اختصار کے ساتھ ترجمہ کی محرکاری سے مہل کیا ہے۔ امام رازی اگر اسے و کھے

پاتے تو بے اختیار آفرین کہتے۔ ابن عطا و جبائی کے سامنے یہ ترجمہ ہوتا تو شاید
اعترال سے توبہ کر لیتے۔ خامہ تصوف سے جس طرح اعلیٰ حضرت نے آیات کے
بطن کو ترجمہ میں فر حالا ہے، غزالی ہوتے تو دکھے کر وجد کرتے۔ ابن عربی شاد کام
ہوتے اور سہروردی دعا کیں دیتے۔ ترجے کے ضمن میں جوفقتی تکینے لائے ہیں اگر
امام اعظم پر چیش کیے جاتے تو یقینا مرحبا کہتے اور اگر ابن عابدین اور سید طحطاوی
کے سامنے یہ فقتی آ جینے ہوتے تو اعلیٰ حضرت سے تلمذکی آرز وکرتے۔

ب سے ہیں ہیں ہیں ہیں جو تا تا ہوں ہوں ہوں کی فصاحت و بلاغت اور اس کی تاویل و قرآن مجید کے علوم وفنون ، اس کی فصاحت و بلاغت اور اس کی تاویل و تفییر پر جو شخص نگاہ رکھتا ہو وہ جب اس ترجمہ کو پڑھے گا تو یقینا سوچ گا کہ اگر قرآن مجید اردو میں اُترا ہوتا تو بید عبارت اس کے قریب تر اور جو فصاحتِ زبان کے آئنا ہو اُسے کہنا پڑے گا کہ اس ترجے میں زبان و بیان کی بلاغت اعجاز کی سرحدوں کو چھوتی معلوم ہوتی ہے۔''

(محاسنِ كنز الايمان، مطبوعه مكتبه الحبيب الدآ باد،ص ٤-٨)

(١١) علامه اخرر رضا خال از برى جانشين حضور مفتى اعظم بند

"معترض بہادر یہ سنتے چلیں کے امام احمدرضا کا وہ ترجمہ جے انہوں نے اردو کے ترجموں کی بناپر غلط بتایا تھا وہ علیا کے نزدیک نہ صرف صحح ہے بلکہ ایبا مشہور ہے کہ حتاج بیان نہیں۔ تو وہ جوہم نے کہا تھا کہ ہر غیر مشہور غلط نہیں ہوتا محض تنزل تھا اور اردو کے ترجموں کی ہی حد تک تھا نیزان ارشادات کے پیش نظر ترجمہ رضوبہ کو دیگر تراجم کو لانا تراجم پر فوقیت ظاہر جبیا کہ ہم پہلے بیان کر آئے تو اس کے مقابل دیگر تراجم کو لانا جبل ہے '۔

(دفاع كنزالا يمان، مطبوعه اداره سنى دنيا، بريلي شريف، ص ۵۷)

(١٢) وُاكْرُ مُحرطام القاوري:

"اعلی حضرت کے ترجمۂ کنزالا بمان میں فہم و تدبر کا وہ عالم ہے کہ وہ علوم و معارف اور مطالب و معانی جوتغیر کے ان گنت اوراق پر بھرے پڑے ہیں، کنزالا بمان کے ایک ایک لفظ میں سمو دیے گئے ہیں۔ وہ فقہی مسائل جن کے لیے بڑی بڑی کمابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے، اعلیٰ حضرت کے ترجمے نے کمالِ اختصار کے ساتھ انھیں اپنے اندر سمولیا ہے۔ ای طرح وہ لغوی مباحث اور مختلف اشقا قات جن کے لیے لغت کی الالفكار رضا

کٹرالایمان نے الفاظِ قرآن کے پیکر کوسامنے رکھتے ہوئے روح قرآن کو بردی حد تک اللہ بیان نے الفاظِ قرآن کو بردی حد تک اپنے اندر جذب کرلیا ہے۔ کٹرالایمان میں صحب مفہوم ومعنی بھی ہے اور حسن ترجمہ بھی۔ کمال و جامعیت اس کا طرؤ اجتاز اور اختصار وسلاست اس کا خوبصورت زیور۔ خلاصہ کلام ہیہ ہے کہ کٹرالایمان اردو زبان کے اندر صحیح معنوں میں موضح خلاصہ کلام ہیہ ہے کہ کٹرالایمان اردو زبان کے اندر صحیح معنوں میں موضح

فلاصۂ کلام ہیہ ہے کہ کنزالا پمان اردو زبان کے اندر سی معنول میں موح قرآن بھی ہے اور ترجمانِ قرآن بھی، تنتیجہ قرآن بھی ہے اور تذکیر قرآن بھی، تدبیہ قرآن بھی ہے اور بیانِ قرآن بھی، ضیاء قرآن بھی ہے اور انوارِ قرآن بھی، روحِ قرآن بھی ہے اور فیضانِ قرآن بھی، معارف قرآن بھی ہے اور محاسِ قرآن بھی،

تظم قرآن بھی ہے اور جمال قرآن بھی۔

ا رہی ہے ، اور اس کا بے مثال و با کمال مترجم ان عالمانہ صفات، مضرانہ خصائص اور مومنانہ اور افتار مومنانہ اوصاف و کمالات کا جامع ہے۔ جس کے بارے میں بڑے اعزاز و افتار کے ساتھ بید کہا جاسکتا ہے کہ

سالها در کعبه و بت خانه می نالد حیات تاز برم عشق دانات راز آید برول (معارف کنزالایمان مطبوعه رضوی کتاب گردیلی، ص ۵۵)

(١٧) مفتى مرمطيع الرحمن رضوى:

"امام احمدرضا نے صدرالشریعہ مولانا امجدعلی کی درخواست اورمسلسل اصرار پر ۱۳۳۰ مطابق ۱۹۱۱ء کوقر آن کریم کا اردو زبان میں فی البدیبه کرایا۔ مگر دوسرے مترجمین کی طرح لغت دیکھ کر لفظ کے پنچے لفظ نہیں رکھا۔ جس سے تقدیس باری پر حرف آئے یا شانِ رسالت کا خون ہو بلکہ کلام اللی کے تمام مکند متقضیات کا لحاظ رکھتے ہوئے نہایت ہی پاکیزہ اورمقد س لفظول میں صاف، سلیس اور شستہ ترجمہ کیا ہے۔" رکھتے ہوئے نہایت ہی پاکیزہ اورمقد س لفظول میں صاف، سلیس اور شستہ ترجمہ کیا ہے۔" (امام احمدرضا حقائق کے اجالے میں، مطبوعہ الجمع المصباحی مبارک پوروس ۱۱)

(١٤) مولانا محرعبدالمين تعمانيوارالطوم قادريه جريا كوث متويولي:

" و قرآن پاک کے تراجم تو بہت سے منظر عام پر آئے اور آ رہے ہیں گر آپ نے عشق و ایمان میں ؤوب کر جو ترجمہ قرآن کنزالا بمان اپنے خلیفہ وتلمذ صدر الشریعہ علی معلمہ محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ کے ہاتھوں قلم بند کرایا ہے، وہ علوم و معارف اور عشق و محبت کا تخبینہ ہے۔ اس کی سطر سطر آپ کے علمی مقام و مرجے کی تجی تصویم ہے۔ اس ترجمہ کے ابعد ویکر تراجم پھکے نظر آتے ہیں۔ آپ کا بیرترجمہ

(سائ افكار رضا (428) خصوصي شياره)

بیمیوں کتب کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے، گنزالا یمان کا ایک ایک لفظ ان بحثوں کو ایخ وامن میں لیے ہوئے ہیں۔ یہ ایک نا قابل تر دید حقیقت ہے کہ کنزالا یمان پڑھنے کے بعد نہ تو قاری کومتعلقہ مسائل میں کتب فقہ کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت رہتی ہے اور نہ ہی لغت یا کتب تغیر کی جانب''

(كنزالا يمان كي في حيثيت ،مطبوعه دارالعلوم محديد حيدراً بإوالهند،ص٣٣)

(١٣) علامدسيد تحديد في كيوجيوي جافقين حضور محدث اعظم بند

"ان تمام مباحث كو بغور و كيه لينے كے بعد امام احمد رضا كے ترجے كى اہميت كا اندازہ لگنا ہے كہ اس فدر طویل بحث و تحميص كے بعد جو حقیقت سامنے آئى اس كو امام احمد رضا نے اپنے ترجوں كے مختصر سے فقروں ميں سمود يا ہے اور اس احتياط سے بيركام انجام ديا كہ نہ كى اسلامى عقيدے پر آئى آئى، نہ بارگاہ رسالت كے آداب ميں كوئى فرق ہوا، نہ كاور كى پيشانى پركوئى شكن پڑى، نہ اصحاب تاویل كر دوش پر ارشاد ربانى كے مقصود كا دامن ہاتھ سے چھوٹا، نہ اصولى اور لغوى حقائق سے روگردانى كى اور نہ بى اوليا سے كالمين اور اسلاف حقد مين كے راسة سے ہے۔ سے۔ سے دوگردانى كى اور نہ بى اوليا سے كالمين اور اسلاف حقد مين كے راستے سے ہے۔

(الميزان، امام احدرضا غمرمين ٢١٩٤١ء، ص ٩٨)

(۱۳) پوفيسر ۋاكۇ جرمسوداجر، كراچى:

" وہ ایک باخر بوش مند اور باادب مترجم تھے۔ ان کے ترجے کے مطالع سے
اندازہ ہوتا ہے کدافھوں نے آئھیں بند کرکے ترجمہ نہیں کیا بلکہ وہ جب کی آیت
کا ترجمہ کرتے تھے تو پورا قرآن مضامین قرآن اور متعلقات قرآن اُن کے سامنے
ہوتے تھے۔ آپ کے ترجمہ قرآن میں برسوں کی قکری کا وشیں پنہاں ہیں۔ مولی
تعالیٰ کا کرم ہے کہ وہ اپنے بندے کو ایمی نظر عطا فرمادے جس کے سامنے علم و
وائش کی وسعتیں سے کر ایک نقطہ پر آجا کیں۔ فی البدیبہ ترجمہ قرآن میں ایمی
جامعیت کا پیدا ہوجانا عجائبات عالم میں سے ایک عجوبہ ہے۔"

(" چیم و چراغ خاندان برکاتیه مشموله سالنامه معارف رضا، کراچی ۲۰۰۴ م م ۸۷)

(١٥) مولانا ليين اخر مصاحىواراهم دفي

" كترالا يمان عظمتِ توحيد كا محافظ ب اور احرّامِ انبيا و صالحين كا واعي مجى_

اسلام کی حقانیت واضح کردی یخیبر اسلام علیه السلام کی عظمت و رفعت کاسکه بنیا دیا اورشهرشهر سے لیکر گھر گھر اور قلب و جگر اور قکر ونظر میں محبت البی اور عشق و احترام رسالت پنای کی ضمعیں فروزال کردیں۔

کنزالایمان کا لفظ لفظ معتبر اور خثائے قرآن کے مطابق ہے اور اس ترجمہ کنزالایمان کا لفظ لفظ معتبر اور خثائے قرآن کے مطابق ہے اور اس ترجمہ سے امام احمد رضا کی قرآن فہبی ،علمی واو بی شان، تجدیدی آن بان اور عشق مصطفوی کے تب و تاب اور توانائی کی شعاعیں مجلتی نظر آتی ہیں۔ ترجمۂ قرآن کا بید نقذیسی کے تب و تاب اور توانائی کی شعام انسانیت پرجمی امام احمد رضا کا ایک عظیم احسان ہے"۔ کارنامہ بھی اُستِ مسلمہ پر بلکہ عالم انسانیت پرجمی امام احمد رضا کا ایک عظیم احسان ہے"۔ کارنامہ بھی اُستِ مسلمہ پر بلکہ عالم انسان ہے"۔ (کنز الایمان اور تحقیق امور۔ غلام مصطفط رضوی، ص۲)

(۱۰) ڈاکٹر قلام بیکی ایجم ریڈر شعبہ اسلامیات، جدرد بوئی ورشی، نتی دیلی:

دو فاضل بر بلوی مولا تا الشاہ احمد رضا قادری کو قباوی رضوبیہ کے علاوہ اور جن تصانیف
نے شہرت دوام بخشی، ان میں 'دکٹر الایمان' کا خصوصی مقام ہے۔ قرآن تھیم کے
اس ترجے نے حق وصدافت کی ونیا میں اپنا وقار اور معیار صرف برقر اربی نہیں رکھا،
بلکہ اس نے ایوانِ باطل میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ اس ترجمہ میں تو حید ربانی اور ناموس

رسالت کا پاس ہرانداز ہیں موجود ہے۔"
(چند سطریں بعد) "امام احمد رضائے قرآن حکیم کا ترجہ کرکے ملت اسلامیہ پر
احسان عظیم کیا ہے اور وہ اس لیے کہ جننے قرآئی تراجم موجود تھے اس میں کسی نہ کسی
طرح شان رسالت میں تنقیص کے پہلو نمایاں تھے اور کماھۂ عظمتِ توحید ربانی کا
اظہار نہیں ہوا تھا۔ گرآپ کا ترجمہ ان تمام خامیوں سے قطعاً مراہے۔ اس ترجے
اظہار نہیں ہوا تھا۔ گرآپ کا ترجمہ ان تمام خامیوں سے قطعاً مراہے۔ اس ترجے
کے میں ناص بات یہ ہے کہ قرآن حکیم کے جننے تراجم اردو زبان میں کیے
سلط میں خاص بات یہ ہے کہ قرآن حکیم کے جننے تراجم اردو زبان میں کیے
عبارات سے جو نتقل ہوئے ہیں۔ ان میں سے آپ کا ترجمہ کنزالا بمان بھی ہے۔
میش تر تراجم قرآن ایک دور سے تراجم کی نقل یا اس کا جربہ ہیں۔"

(پیغام رضا کا امام احدرضا نمبر - ۱۹۹۷ءص ۷۷)

(۲۱) سید وجاہت رسول قاوری صدر ادارہ شخفیقات ایام احررضا، کراچی: دو کنز الایمان، احادیث مبارکہ صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور اسلاف کرام کی نقاسیر کا نچوڑ ہے اور یہ کہ اس میں کوئی خلاف شرع یا خلاف اسلام موادنہیں ہے۔ ۔ ای افکارِ رضا طرف اردو زبان وادب کا شاہ کار ہے تو دوسری طرف قرآن علیم کی سی ترجمانی ایک طرف اردو زبان وادب کا شاہ کار ہے تو دوسری طرف قرآن اپنی مثال آپ ہے۔ یہ کا منہ بوانا ثبوت بھی اور ایجاز بیانی میں بھی بیر جمد قرآن اپنی مثال آپ ہے۔ یہ بات بھی توجہ کے لائق ہے کہ آج بوری دنیا میں کوئی ترجمۂ قرآن کثر ت اشاعت میں اس کا ترجمہ بھی ہوچکا ہے۔
میں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ دنیا کی کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی ہوچکا ہے۔
طویل تغییری مباحث کو چند لفظوں میں سمیٹ کر بیان کرنا بڑے کمال کی بات ہے اور سے کمال اہل علم کو کنز الا ممان میں جگہ جگھ والے گا۔''

(امام احدرضا اوران کی تعلیمات، نوری مشن مالے گاؤں، ص۳)

(۱۸) مفتى ۋاكىزى كرم احدشاى امام مجدى پورى، دىلى:

" بیاک مسلمہ حقیقت ہے کہ فاضل بریلوی علمی اور اوبی صلاحیتوں بیس معاضرین اور متاخرین بیس بہت اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ ان کے پابد کا عالم ندان کے دور بیس تھا سنہ آئے ہے۔ قرآن کریم کا مختاط اور جائع ترجمہ وہی عالم کرسکتا ہے جس کوع بی، فاری اور اردو زبانوں بیس مہارت ہو، جو محاورات اور اوبی فصاحت و بلاغت سے خوب واقف ہو۔ جو بیرت پاک مصطفے علیہ ہے۔ باخر ہو۔ جس کوعلوم قرآنیہ کے ساتھ ساتھ فون حدیث پر بھی کھمل دسترس ہو۔ جو آیت کر بید کے شان نزول اور اس وقت ساتھ فون حدیث پر بھی کھمل دسترس ہو۔ جو آیت کر بید کے شان نزول اور اس وقت کے کواکف و حالات سے باخر ہو۔ جس کے پاس عشق مصطفے علیہ کا فرزانہ ہو۔ جو کھمل خشوع و خضوع کے ساتھ بین الخوف والرجا لکھنے کا عادی ہو۔ جب ہم فاضل کے کواکف و خضوع کے ساتھ بین الخوف والرجا لکھنے کا عادی ہو۔ جب ہم فاضل بریلوی کی حیات اور علمی مقام و مرتبہ کا جائزہ لیتے ہیں تو صرف وہ ہی مجمع الکمالات سے پیکر بیس سامنے آتے ہیں۔ بہی وجہ ہے کہ "کزالا یمان" ونیا مجر بیس مقبول ہے۔ کے پیکر بیس سامنے آتے ہیں۔ بہی وجہ ہے کہ "کزالا یمان" ونیا مجر بیس مقبول ہے۔ کے پیکر بیس سامنے آتے ہیں۔ بہی وجہ ہے کہ "کزالا یمان" ونیا محر میں مقبول ہے۔ نہر مواج والی تا دسم میں بلکہ ہرطبقہ فکر کے علیا اس سے استفادہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔"

(١٩) واكرميانيم مويدي:

'' کنزالایمان فرائد ایمان بھی ہے اور فرائد علم وعرفان بھی۔ بدنداہب کے تراجم قرآن نے نقدیس الوہیت، عصمت رسالت اور صداقت اسلام پر ضرب کاری لگا کر مسلمانوں کو گمری کے دلدل میں ڈھکینے اور اعداے اسلام کو اسلام کو بدنام کرنے کا جو سامان فراہم کیا تھا، امام احد رضائے ترجمہ قرآن نے ان کے تارو پود بھیر دیے۔ مسلمانوں کے عقیدہ و ایمان کے شہرستان میں اُجالا بریا کردیا اور زمانہ پر

(٢٣) وُاكْرُ صَايِرَ سَبِعَلىصدر شعبة اردوايم الح (لي عي) كالح مرا وباد:

"بيترجمهُ قرآن امام احد رضا عليه الرحمه كالملانول كے ليے عدہ تخذ ہے۔ عام طورے یہ بات بھی لوگوں کی معلوم نہیں کہ اس ترجے کے لیے کوئی فاص اجتمام خییں کیا گیا تھا۔ جولوگ امام احمد رضا کی تصنیفی اور خاص کر فاوئی نویسی کی مصروفیات سے واقف ہیں وہ یہ می جانتے ہیں کہ ان کے پاس وقت کی کتنی کی مقی ۔ ان کے عزیز شاگرد و صدرالشریعه مولانا امجد علی اعظمی مصنف بہارشریعت عاج تھے کہ اگر امام احمد رضا قرآن کریم کا اردو میں ترجمہ کردیں تو وہ اُن کے علم و فضل اورعشق رسول کی وجہ سے ایک لا ٹانی ترجمہ بن جائے گا۔ انہوں نے اس کے لیے کئی بار فاضل بریلوی سے عرض کیا لیکن باوجود وعدول کے اس کے لیے وقت نہیں نکل سکا۔ آخر میر طے پایا کہ صدر الشريعہ دوپهر کو قبلولد کے وقت يا رات كو سوتے وقت فاضلِ بریلوی کے پاس پہنچ جایا کرے اور ایسا ہی ہوا۔ ترجمہ کا طریقہ يدربا كه صدر الشريعة آيات قرآني برصة جات اورآب ان كاترجمه الماكرات جاتے۔مترجم کے پاس نہ تفاسر قران دیکھنے کی فرصت تھی، نہ ترجمہ کی زبان پر نظر ٹانی کرنے کا وقت، جاہیے تھا کہ الیمی روا داری (بلکہ بھاگ دوڑ) میں کیا گیا ترجمہ معمولي ترجمه موتا، ليكن ميدمترجم عليه الرحمه پر الله رب العزت كاكرم خاص تفاكه بيد ترجمه اردوتر جمه مين شاه كار بوكيا- بدكام مساله همطابق ١٩١٢ء مين كمل جوا-" (سد مانی افکار رضاممینی جولائی تا دسمبر ۲۰۰۰ء،ص۱۱)

(۲۳) سدمارسین شاه بخاری:

"ایوں تو قرآن کریم کے کئی تراجم میں لیکن اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمہ کے ترجمہ " كنزالا يمان" كو ب پناه مقبوليت حاصل جوئى ہے۔ اس كى اشاعت كئى لا كھوں تك بين چى ب-اے كى زبانوں يس بھى نظل كرديا كيا ب-اس كے كاس ب ورجنوں مقالات منظر عام يرآ يك بير- اس كى مقبوليت كى وجد صرف يد ب كه يد عثق مصطفى عليه من دوب كرلكها كيا ب-"

(سدمای افکار رضامینی، جولائی تاستمبر ۱۹۹۹ وص ۲۳)

(٢٥) مولانا رضاء المصطف اعظىمجتم المجد واحدرضا اكيثرى، كراچى:

" یوں تو آپ کے علمی کارناموں کی تفصیل بوی طویل ہے لیکن ان میں سب سے

خصوصىي شماره) يهان جم امام احمد رضا ي علمي اورمسلكي اختلافات ركف والے علما اور اسكالرز سے بھی درخواست گزار ہیں کہ آپ علم و تحقیق کے میدان میں ذاتی بغض وعناد، گروہی حسد اورمسلكى تعصب كى عينك اتاركر" نگاهِ عشق ومتى" كى شندى روشى مين" كنزالايمان" كا مطالعه كريس ان شاء الله آپ كويهال"ايمان" كابيش بهافزان ورعشق مصطفوي عظی کا "دوات بیدار" ملے گا۔ امام احمد رضا محدث بریلوی کو برقتم کے تعصب سے بالاتر ہوكرعلم كى كرونى ير ركيس - ان شاء الله أن كو كھرا يا كيس كے اور فكرى اشحاد و ويكا تكت كى راه پيدا ہوگى۔جس كى آج بميں شديد ضرورت ب_" وانش نورانى" كى روشى ميں ان كى شخصيت و تصانف كا مطالعه كريں ان شاء الله اندهروں سے اُجالوں میں آجا کیں گے۔ اس لیے کہ نور بھیرت سے مزین مطالعہ اندھروں سے اجالے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔"

(سدمانى افكاررضا مميئى جولائى تادىمبر ١٥٠٠-١٥٠٥)

(۲۲) ۋاكىر جىداللەتادرى:

"امام احدرضا بریلوی کے ترجمہ قرآن کا ایک انتیازی پہلو دیگر معروف اردوقرآنی مترجمین کے مقابلے میں یہ ہے کہ جو جامعیت،معنویت اور مقصدیت قرآن کے کلمات میں پوشیدہ ہے اس کی کمل جھک امام موصوف کے ترجے میں نمایال ہے۔ بیای وقت ممکن ہے کہ مترجم کے ذہن میں وہ تمام تفاسیر، لغوی معنیٰ ، اس کے متعلق احاديث مباركه اور اقوال صحابه موجود مو- اور ساته مي ساته قوت حافظ بهي اتنا قوي ہو کہ وہ کمپیوٹر کی طرح کام کرے، جس طرح کمپیوٹر کا بٹن دیا کر مطلوبہ معلومات (Information) کیجا طور پر ایک ہی نظر میں اسکرین پر دیکھی جاسکتی ہے۔ اس طرح مترجم كا ذبن بھى اتنا قوى اور فعال ہوكہ فورا ان تمام كلمات كے مقامات كو يكيا كركے اور ان كى جامعيت، معنويت اور مقصديت كے پيش نظر اليے الفاظ كا امتخاب كرے كد ترجمه ميں كى فقى كا قشى باقى ندرب اور ندعبارت ميں كوئى جھول-حقیقت میں بلا امتیاز اگر امام احدرضا کے ترجمہ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو محسوس ہوگا کہ بیر جمد تفامیر اور لغات کی متند کتب کی عکای کرتا ہے۔"

(كنز الايمان اورمعروف قرآني تراجم، اواره تحقيقات امام احدرضا كراچي، ص٥٣٣،٥٣٢)

اللفكار رضا

مناسب الفاظ کی آ مداور حسین اسلوب بیان کا اخمیازی رنگ و کھائی دیتا ہے۔ خمید اردو الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کے عربی الفاظ کا نہایت عمدہ اور موزوں امتزاج ملتا ہے۔'' (ماہنامہ معارف رضا کرا چی جولائی ۲۰۰۵ء، ص۲۲)

(۱۸) واکثر جمیل احمدچیز مین شعبهٔ عربی کراچی یونی ورشی: آ

"ام احد رضا بریلوی کا ترجمهٔ قرآن بزامخاط، مثالی، با محاروه اورسلیس ہے" -(حکیم محر مویٰ امرتسری نمبر۔ جہانِ رضا لا مورا کو برنومبر ۲۰۰۰ء ص ۱۳۲)

(۲۹) قائم رشید احمد جالندهری قائر یکشراداره نگافت اسلامیه لا موره پاکستان:

د سورهٔ واضحی میں آ س حضرت علیہ الصلوۃ والسلام کے بارے میں ارشاو خدا وندی ہے:

د و جدک حسالا فہدی "مولانا (احمدرضا) اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں: اور

تہمیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔ آ س حضرت میالیہ کے بارے

میں جمیں معلوم ہے کہ زمانہ نبوت ہے پہلے بھی ان کے دامن وقار و تمکنت پر قبائلی

رسم و رواح یا اہل مکہ کی بُت پرسی و گرائی کا کوئی داغ نہیں ہے، اس لیے اس آ یت

کریمہ میں لفظ ضلال کا وہی ترجمہ زیادہ مناسب ہے جومولانا نے کیا ہے۔"

(پیام رضا کا امام احدرضا نمبر _ ۱۹۹۷ءص ۱۹۱)

(۳۰) ہوفیسر رفعت جمال صاحبصدر شعبة اردو بنادس مشدو او فی ورشی، بنادس الله یا:

"انهوں نے عشق رسول سے سرشار ہوکر قرآن مجید کا ترجمہ فصاحت و بلاغت کو

مذافر رکھ کر بہت ہی مختاط انداز میں نہایت سلیس، شگفته اور روز مرہ کی زبان میں کیا
جواردونٹر کاعظیم شاہ کار ہے۔''

(ما بنامه معارف رضا كراچى جولائي ٢٠٠٥ وص ٢١)

(۳۱) مولانا سعید بن بیسف زئی امیر جمعیت المجدیث، پاکستان:

"بر (کنز الایمان) ایبا ترجمهٔ قرآن مجید بے جس میں پہلی باراس بات کا خیال رکھا

گیا ہے کہ جب ذات باری تعالی کے لیے بیان کی جانے والی آیوں کا ترجمہ کیا

گیا ہے تو بوقب ترجمہ اس کی جلات، علوت، نقترس وعظمت و کبریائی کو بھی ملحوظ

ظاطر رکھا گیا ہے جب کہ دیگر تراجم خواہ وہ اہلی حدیث سمیت کسی بھی کمتب فکر کے
علی کے ہوں، ان میں یہ بات نظر نہیں آئی۔ اس طرح وہ آیتیں جن کا تعلق محبوب
خدا، شفیح روز جزا، سیدالاولین والآخرین، امام الانبیا حضرت مصطفی علیق ہے ہے
خدا، شفیح روز جزا، سیدالاولین والآخرین، امام الانبیا حضرت محرصطف علیق ہے ہے

(سائ افكار رضا (434) خصوصي شارها

بڑا تعلمی کارنا مدترجمہ قرآن مجید ہے۔ ترجمہ کیا ہے قرآن تھیم کی اردو بیس ترجمانی
ہے۔ بلکداگر یوں کہا جائے کدآپ کابیر جمدالہا می ترجمہ ہے تو پھے فلط نہ ہوگا۔
اعلیٰ حضرت نے جملہ متند و مروج تفاسیر کی روشن بیس قرآن تھیم کی ترجمانی فرمائی
ہے۔ جس آیت کی وضاحت مضرین کرام کئی کئی صفحات بیس فرمائیس۔ گر اعلیٰ
حضرت کو اللہ تعالی نے بیہ خوبی عنایت فرمائی کہ وہی مفہوم ترجمہ کے ایک جملہ یا
ایک لفظ بیس ادا فرمایا۔ قلیل جملہ کیر مطالب ای کو کہتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ
حضرت کے ترجمے سے ہر پڑھنے والے کی نگاہ بیس قرآن کریم کا احرام، انبیا کی
عظمت اور انسانیت کا وقار بلند ہوتا ہے۔''

(قرآن شریف کے غلط تر جمول کی نشاندہی، ص مطبوعہ رضوی کتاب گر بھیولال)

(٢٦) وُاكْرُ محد بارونمابق استاد آكسفورو يونى ورشى برطانيه

"امام احدرضانے رسول اکرم اللّ کی بھی طرح کی تفقید کرنے یا اُن کی عظمت و کمال میں کوئی بھی شک پیدا کرنے کی اجازت دینے سے انکار کیا۔ انہوں نے پیغیر اسلام اللّ کے مرتبہ و کمال کو گھٹانے والے وہائی تراجم قرآن کے مقابلے میں اردو زبان میں قرآن کے مقابلے میں اردو زبان میں قرآن کے مقابلے میں اردو

(پیغام رضا کا خصوصی شاره مارچ ۲۰۰۷ء، ص۱۲)

(٢٧) و اكثر ظهور اجر اظهر چيز يين شعبه عربي پنجاب يوني ورشي لا مور:

" فاضل بریلوی رحمة الله علیه کی شخصیت بشت پہلو ہی نہیں ہمہ جہت ہے۔ اُن کی سیرت و شخصیت کے تمام پہلوؤں کا احاطہ واستیعاب بہت مشکل کام ہے۔ ان کا خویصورت ترجمه قرآن کریم کنزالا یمان تمام قدیم و جدید تراجم میں منظرو ہے۔ شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین کے وقتوں میں بھی ابھی اردو زبان نا پخته تھی لیکن مولانا اجد رضا خال کے عہد تک اردو زبان کانی منجمی ہوئی زبان بن چی تھی پھر چونکہ وہ اللی زبان مین میں آمیں اردو زبان کانی منجمی ہوئی زبان بن چی تھی پھر چونکہ وہ اللی زبان میں بھی آمیں کمال حاصل تھا۔ اس طرح عربی اور اردو دونوں زبانوں کا عالم اور شاعرو ادیب ہونے کے باعث آمیں ترجمهٔ قرآن کرتے وقت ہر دو زبانوں پ اور شاعرو ادیب ہونے کے باعث آمیں ترجمهٔ قرآن کرتے وقت ہر دو زبانوں پ قدرت کے علی مظاہرہ کا موقع ملا اور بے ساختہ ترجمهٔ قرآن کرتے وقت ہر دو زبانوں پ قدرت کے خزالا یمان فی ترجمۃ القرآن کا خوبصورت نام دیا۔ مولانا کے اس ترجمے میں اسے کنزالا یمان فی ترجمۃ القرآن کا خوبصورت نام دیا۔ مولانا کے اس ترجمے میں

منظومات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرهٔ پر نثری و شعری اظهاریے اتنے زیادہ هیں که قعداد و شمار اُس کا بوجھ مشکل هی سے اُٹھا سکتے هیں. هند و پاک اور دیگر ممالک میں امام احمد رضا سے عقیدت رکھنے والا کون ایسا شعری ذوق کا حامل سُنّی مسلمان هوگا جس نے امام احمد رضا کی عقیدت میں اپنے احساس کی لهروں کو اشعار میں مجسّم نه کیا هوگا. جو مناقب همیں موصول هوئیں وه زیر نظر باب میں شامل هیں. خاص طور سے گل گلز از برکاتیت حضرت حسنین مان نظمی مدظله العالی کا شعری اظهاریه اس بات کی زینت هے اور جناب ذاکثر مابر سنبهلی صاحب نے امام احمد رضا کے تعلق سے اپنا نیا شعری تجربه پیش صابر سنبهلی صاحب نے امام احمد رضا کے تعلق سے اپنا نیا شعری تجربه پیش کیا هے . اس کے علاوہ دو شعرا کے مناقب اور شامل هیں.

.....ص. ر. مصباحی

یا جن میں آپ سے خطاب کیا گیا ہے تو بوقتِ ترجمہ مولانا احمد رضا خال صاحب
نے یہاں پر بھی اُوروں کی طرح نقلی ولغوی ترجے سے کام نہیں لیا۔ بلکہ صاحب مسا
یہ نسطق عن الھوی اور ورفعنا لک ذکرک کے مقام عالی شان کو ہر جگہ لولا خاطر رکھا ہے۔ یہ ایک ایک خوبی ہے جو ویگر تراجم میں بالکل ہی تاپید ہے۔''

(كنزلاا بمان ايل حديث كي نظر مين،مشموله معارف رضا ١٩٨٣ م ١١٠٠

خصوصين المارية

(٣٢) ماه نامدالحنات (جاعب اللاي بندكاتر جمان) رام يور الذيا:

"فقد میں جدالمتار اور فاوئ رضویہ کے علاوہ ایک اور علی کارنامہ ترجمۂ قرآن مجید ہے جو استار اور فاوئ رضویہ کے علاوہ ایک اور علی کارنامہ ترجمۂ قرآن مجید آیا اور جس کے حواثی "خزائن العرفان فی ترجمۃ القرآن" کے نام سے مولوی تیم الدین مراد آبادی نے حواثی "خریر فرمائے۔ بیتر جمہ اس حیثیت سے ممتاز نظر آتا ہے کہ جن چند آبات قرآ فی کے ترجمے میں ذرای بے احتیاطی سے حق جان مجدہ اور آنخضرت علیقے کی شان اقدس میں بے اولی کا شائبہ نظر آتا ہے۔ احدرضا خال نے ان کے بارے میں خاص احتیاط برتی ہے۔"

(شخصیات نمبر - ماه نامه الحسنات، رام پور ۱۹۷۹ء، ص۵۵۵۳

(٣٣) وْاكْرْ صالى عبد الكيم شرف الدين:

''امام احدرضا قرآن میں غیر معمولی بصیرت رکھتے تھے۔ امام احدرضا کا شار عالم اسلام کے اُن خواص علیا میں ہوتا ہے جن کی قامت پر''رسوخ فی العلم'' کی قبا راست آتی ہے۔ قرآنِ کریم سے اُن کوغیر معمولی شغف تھا۔ انھوں نے اللہ کے کلام میں غیر معمولی تدرّ کیا۔ ای مسلسل تد پر وفکر کا نتیجہ تھا کہ امام احمد رضا کوقرآن پاک سے خاص نسبت ہوگئی۔ ان کا ترجمہُ قرآن ان کے برسوں کے فکر و تد بر کا نچوڑ ہے۔'' (کنز الایمان اور معروف قرآنی تراجم، ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی، ص ۳۳۹)

किकिकि

يا البي مسلك احمد رضا خال زنده باو

از: سيد آل رسول حسنين ميانظى مار بروى

همع دین مصطفیٰ ہے سلک احد رضا ملک احد رضا ہے، مسلک احد رضا ہم تلک پہنچا رہا ہے سلک احمد رضا ہاں یمی تو کہہ رہا ہے مسلک احمد رضا زاویہ در زاویہ ہے مسلک احمد رضا وین وایمال کی جلا ہے مسلک احمد رضا سكة رائج وقت كا ب مسلك احمد رضا ابتدا اور انتها ب مسلک احمد رضا عثق احدوے رہا ہے، مسلک احدرضا أن كول ميں چيورہا بمسلك احدرضا ڈھال بن کر آگیا ہے مسلک احمد رضا شرح دین حق بنا ہے مسلک احمد رضا نور سرتایا بنا ہے مسلک احمد رضا

ار احمد کی ضا ہے مسلک احمد رضا ال كت بي كدكيا ب مملك احدرضا لهب حفی بو یا بومشرب غوث وعلی ب كو مانو اور حبيب رب سے تم ألفت كرو ال شاث تھے رضاعلم وعمل اورعشق کے وعماتا بشريعت اورطريقت ك أصول ل زمانہ سُتیت کی بس یمی پیچان ہے اوری سنی ونیا میں سنچ عقیدے کے لیے الل حضرت كابياحمال جم ملمانوں يہ ب ام كسيد جو طحة بين رضاك نام ے سامنا ہوتا ہے جب بھی دشمنان دین سے مرهد مارمره نے نسبت رضا کو ایک دی فاندان بركت اللهي كابي فيضان ب

تظمی تم کو کیوں نہ برکائی رضا پر ناز ہو تھی کم کو بیوں کہ مسلک احمد رضا تم نے کھٹی میں پیا ہے مسلک احمد رضا

438)

يا اللي مسلك احدرضا خال زنده بادسيد آل رسول حسنين ميان نظمي مار بردي ١٩٣٩ سيدنصيرالدين نصير كوازوي تضمين بركلام اعلى حضرت ۋاكٹر صاير سنبھلي مسیحر توفیق احتی برکاتی مصباحی مسیح منقبت درشان امام احمر رضا حافظ مطلوب بیگم بوری

اب کہاں جائے یہ ناشاد کہ یا شاہ رُسل وقتِ امداد ہے، امداد! کہ یا شاہ رُسل " آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہ رُسل

بندہ بے س بے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے"

ہے عنایت، جو مُیں مصروف ثنا ہوتا ہول ورنہ اوقات مری کیا ہے، مُیں کیا ہوتا ہول عم تو بس یہ ہے کہ محروم نوا ہوتا ہول دراب کوئی وم میں گرفار بلا ہوتا ہول

آپ آجائيں تو كيا خوف ب، كھكا كيا ہے"

عرصة حشر بين نقا بيم و رجا كا عالم سخت مشكل بين گهرى نقى مرى جانِ بُهُ غُم باته بين نقام بوئ حمد البى كا علم "لا لوا وه آيا مرا حامى، مراغم خوار أمم

آگئ جال تن بے جال میں، بدآنا کیا ہے"

یوں مرے سر سے بلا خوف کی ٹالیں سرور حشر کی بھیر میں چیکے سے بلا لیس سرور پہلے قدموں میں ذرا در بھا لیس سرور در پھر مجھے دامن اقدس میں چھپالیس سرور

اور فرمائيں جوا اس په نقاضا کيا ہے"

تیرے اشعار میں ہے عشق نبی کی مہکار نعت کے باغ میں آئی ہے، ترے دم سے بہار مختبے کرتا ہے نصیر، اہلِ ولایت میں شار ''اے رضا! جانِ عنادل ترے نغوں کے شار

بلل باغ مينا زا كبا كيا ج"

تضمين بركلام اعلى حضرت

سيدنصيرالدين نصير كولزوي

خصوصىي شماره)

ول کے آگلن بیں یہ ایک چاند سا اُٹرا کیا ہے موج زن آگھوں بیں یہ نور کا دریا کیا ہے ماجرا کیا ہے یہ آخر یہ معما کیا ہے دوس کے جلوے کی جھلک ہے، یہ اُجالا کیا ہے

ہر طرف دیدہ جیرت زدہ تکتا کیا ہے'' زائرِ گنبد ِ خفریٰ، تجنبے اب فکر ہے کیا سامنے وہ بھی ہیں، اللہ کا در بھی ہے کھلا چپ نہ رہ، کھول زباں، دامنِ مقصد پھیلا ''مانگ من مانتی، منھ مانگی مرادیں لے گا

ند يهال نال ع، ندمنگا سے بدكهنا، كيا ہے؟"

خود گر ہے، نہ وہ گتاخ، نہ وہ ظالم ہے بد عقیدہ ہے نہ وہ چرب زبال عالم ہے نسل خدام سے منسوب کوئی خاوم ہے "یوں ملائک کریں معروض کہ ایک مجرم ہے

أى سے پاش ہے: بتا تونے بيا كيا ہے"

روبرو دادر محشر کے ہے اک عصیاں کیش ہے اُدھر مالک کل اور اِدھر یہ درویش معصیت کار، خطادار، گنہ بیش از بیش " سامنا قہر کا ہے دفتر اعمال ہے پیش

ڈر رہا ہے کہ خدا تھم ساتا کیا ہے" نوحہ زن ہے دل برباد کہ یا شاہ رسل

خصوصتي شماره)

منقبت درشان امام احدرضا

متجه فكر: محمر توفيق احس بركاتي مصباحي الحدد الغوثير مبئ-"

بہ ذوق طلب کی گزارش ہے کیسی، عطا ہوں عقیدت کے موتی خدارا زمانے کومعلوم ہے بید حقیقت، طلب نے ہے کیوں بس جہیں کو پکارا خدا نے چا ہے ممہیں جب مجدد، یہ علاے عرب و مجم میں مؤید کہ احیاے دین محمد کی خاطر حیات جہاں کا ہے لحد گزارا عطا کیں ہزاروں کتابیں جہاں کو، جبنجوڑا ہے جس نے خیال و گمال کو عطاے الی ہے یہ کارنامہ، نہ پایا زمانے نے جس کا کنارا يه مُمام الحرمين كيول مقتدر بي يقينا بي فضل شيه بحر و بر ب جو اہل سنن ہیں وہ رکھتے ہیں دل میں، عقیدے میں ہوگا مجی ندخسارا عطاے نی بیں قاوی تہارے، عیاں ہے جو نام مبارک سے اس کے تخ سلم ب سب کو تمہارا، کیا سر ثریا سے اونچا مارا دیا عام ہے کنزالایمان اس کا، تکھایا کلام الی کا معنی يه صدرالشريعه كي اك التجاعمي، بنا جو شريعت كا وككش منارا بریلی بنا مرکز عشق و الفت، بیر ب آپ کی ایک زنده کرامت جمعائے جمین عقیدت زماند، دیا پیر و مرشد کا عمدہ وُوَارا پیں گے شراب محبت دکھا کر، فدا کے کرم سے بریلی میں جاکر نثانِ مینہ نظر آئے گا تو لگائیں کے ہم اعلیٰ حضرت کا نعرا نی کے عدو کو ملی ہے جزیمت، ترے نام پر ان کی آئی ہے شامت یہ خامہ رضا کا بہت قیمتی ہے، عجب پیش کرتا ہے وکش نظارا ب قلر رضا کی ضا پاشیاں ہیں، بے تذکار کی جلوہ سامانیاں ہیں زے نام سے اس نے پائی ہے عزت، کرم ہو کہ چا رہے ہے ادارا برتى بين فيض وكرم كى كھٹائيں، عبب كيف ومستى ميں بين سيرفضائين كيا ذكر احمد رضائم نے احس كه جس نے ديا شاعرى كا اشارا

منقبت اعلى حضرت

442)

از: دُاكْرُ صابرسنبعلى

(نوٹ: اس منقبت کو چارطریقوں سے پڑھنا چاہیے: (۱) پورے پورے مصر سے پڑھنے چاہییں۔(۲) بریکٹ سے پہلے کا جز بریکٹ کے اندر مندرج عبارت کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ (۳) بریکٹ میں مندرج عبارت کو اُس کے بعد والی عبارت کے ساتھ ملاکر پڑھنا چاہیے۔ (۴) صرف وہ الفاظ پڑھا چاہمیں جو بریکٹوں کے اندر مرقوم ہیں۔)

صاحب عظمت (صاحب عرّت، صاحب نبت) اعلى حفرت پیارے حفرت (میرے حفرت، سب کے حفرت) اعلیٰ حفرت مفتى عالم! (بح فضليت! فح كرامت!) اعلى حضرت! بیکس مول میں (بیر خدا مو مجھ یہ عنایت) اعلیٰ حضرت! بر بر لحد (ياد فدا يا، دين كي فدمت) اعلى حضرت! جو بھی قدم تھا (جو بھی عمل تھا، وہ تھا عبادت) اعلیٰ حضرت! یج کہتا ہوں (جھ جیے ہے، ٹامکن ہے) نامکن ہے حرال ہوں میں (کیے بیال ہو، آپ کی عظمت) اعلیٰ حضرت! علم ك آ ك (سارك خالف، كم صُم كم صُم) ي ربت تنے کوئی کہیں تھا (سب یہ طاری، آپ کی بیب) اعلیٰ حفرت! حق کی طرف سے (دین فدا کے آپ مجدد) ہوکر آئے آپ تھے بے شک (شرک کے قاتل، قاطع بدعت) اعلیٰ حضرت! میری دعا ہے (میرے آقا، سابی فکن ہو) شام ابد تک آپ کی پیاری (قبر کے اویر، رت کی رحت) اعلیٰ حضرت! منگتا ہے یہ (صابر کو بھی، کاش بھی عطا) کاش عطا ہو نام پہ رب کے (میرے آتا، علم کی دولت) اعلیٰ حضرت!

افکار رضا کے دھنک رنگ

(اشاریه)

(سه ماهی "افکارِ رضا" کے اشاعتی نشانات)

منقبت اعلى حضرت

از حافظ مطلوب بیگم پوری

ہم تہارے ہیں تہارے اے امام احمد رضا

تم مارے ہو مارے اے الم احم رضا

پیشواے اہلِ سُنت، نائب شاہ عرب

آپ ہیں میرے مہارے اے امام احد رضا

آپ کی تقریہ یا آپ کی تحریہ

علم كے بہتے تھ دھارے اے امام احد رضا

غوث اعظم كا زالا فيض پايا مرحبا

آپ ہیں اُن کے دُلارے اے امام احمد رضا

اے رضا، پیارے رضا، اچھے رضا جھ پر کرم

الل سنت كے مهارے اے امام احمد رضا

علم کے دریا بھی ہو گنزالگرامت بھی ہوتم

درج بی اعلی تہارے اے امام احد رضا

آپ کا مطلوب ہے بے شک سگ ور آپ کا

كيول نه خود كو در په وارے اے امام احمد رضا

Carry and the grant of the said

خصوصىي شماره)

سهاى افكار رضا

(446)

شاره:۱-۹۹

(جولائي ١٩٩٥ء تا ستبر ٢٠٠٧ء)

مرتب: سيرصابر حسين شاه بخاري القادري

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و فصلى على رسوله الكريم

كيامبارك نام ب بينام افكار رضا سنتيت كاب چملكنا جام افكار رضا

ونیاے رضویت کے شاہین، برادرم جناب محمد زبیر قادری نے جوایک دردمند اور فعال کارکن

ہیں، انہوں نے اسے مخلصین کے ساتھ ١٩٩٢ء شم مبئی میں "تحریب قرر رضا" کی بنیاد رکھی۔

ال تحريك كے اغراض و مقاصد درج ذيل تھے:

المل حضرت امام احمد رضا ك افكار وأنظريات كوزياده سے زياده متعارف كرانا۔

المراعل علاے اہل سُنت و جماعت کی رہنمائی میں مفکرین اور مختفین کی ایک ٹیم کا فکر رضا کی ترون او

اشاعت میں دن رات کوشاں رہنا۔

الله احدرضا کی تصانف کو اس انداز میں جدید اسلوب کے ساتھ شائع کرنا۔

جنة امام احدرضاكي تصانيف كوملك كي مختلف اوربين الاتوامي زبانول بين شائع كرنا_

🖈 ارباب فکرو دانش کوامام احمد رضا کی تحقیقات کی طرف متوجه کرنا۔

ملا برأ شفت بوے سوال كا امام احمد رضاكى تحقيقات كى روشى ميں جواب دينا۔

سسى بھى تحريك كى كاميابى كے ليے لئر بچر انتائى ضرورى ہے۔ محمد زبير قادرى نے بھى تحريكِ فكر رضا کو کامیاب بنانے کے لیے لٹریچر کی طرف خصوصی توجہ دی۔ کتابیں شائع کیس اور اعلیکرزشائع کرے تھیم کیے۔ امام احمد رضا کی طرف لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے انھوں نے اہل سُنت کو ایک نعرہ دیا وم ينتى إن اورامام احدرضا كوفيل جائة ؟ تجب بااا" ينعره انحول ن الميكر ك شكل بين شائع كركے عام كيا اور آج برسول بعد بھى أن كا بيفوه دنيا بھر ميں لوگول كو اعلىٰ حضرت كى طرف راغب كرد ہا ہے۔ بينعرہ اتنا مقبول مواكه مندو ياك كے بہت سارے ناشرين اے شائع كررہ بيں۔ ایک دوست الله بخش مکاندار رضوی (بلی) نے تو کہا کہ زبیر قادری کا بینعرہ بارگاہ رضویت میں مقبول

او کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ایک ایسے رسالے کی ضرورت تھی جو تحریب فکر رضا کا تر جمان بن کر مائے آئے۔ محمد زبیر قادری کو افکار رضا کے اجرا کا خیال کیے آیا؟ علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروتی (مدير اعلى، جهانِ رضا، لا مور) كى زبانى ساعت فرماي:

"الك زمانه تفاممبكي مين جارك ايك دوست معين الدين احمد، ما لك اجميري كتب خاند مطبوعات منگوایا کرتے تھے۔ ہم ان کتابوں میں "جہانِ رضا" کے چندشارے رکھ دیا کرتے تھے۔ محد زبیر قادری چلتے پھرتے "جہان رضا" أشاتے اور اوّل ے آخر تک پڑھتے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کو دل کی گہرائیوں میں سمیتے۔ سے مطالعد، سے محبت، سے عشق انبیں کشاں کشاں بریلی کی گلیوں میں لے عمیا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے مزار برلے كيا_اعلى حضرت كى كتابول ك ذخيرول ميس لي كيا_افكار رضاكى وادبول ميس لي كيا-پھر گلتان رضا کے باغوں میں لے گیا۔ اور انہوں نے اعلان کیا کہ تحریک فکر رضاممبی "افكاررضا" جارى كرے كى اورلوگوں كو آواز وے كركہا كد:

"رضا کی زبال تمہارے لیے رضا کی فغال تمہارے لیے ممبئ سے"افکاررضا" دراصل"جہان رضا، لاہور" کے باغوں کا ایک چھول بن کر تکلنے لگا۔"(1)

محد زبیر قادری خود بھی اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

" جمين" جبان رضا" كا انداز ببندآيا كه جس من اعلى حضرت امام احدرضا كى حيات و خدمات کے پہلوؤں کوعلی و تحقیقی مثبت طریقے پر پیش کیا جاتا تھا، جس کے پڑھنے سے کالج و یونی ورٹی کے افراد ضرور متاثر ہو سکتے تھے اور ہم نے مرکزی مجلس رضا کے سابقہ کام کی روشی میں اندازہ لگایا کہ اب تک مجلس رضانے پڑھے لکھے طقوں میں اچھے اثرات مرتب كيے۔ ميرے ول ميں بار باريد خيال آتا كداس طرح كاكوئى رسالہ بميں بھى شائع كرنا چاہے۔ گوکہ ہم بالکل ہی ناتج بہ کار تھے، اس سلط میں رہنمائی کے لیے کئی علاے کرام کو خطوط لکھے مرایک دوحضرات کے علاوہ کی نے جواب تک نہیں ویا۔ تب میں نے علامہ اقبال احمد فاروقي صاحب كولا مور خط بهيجا اورا يي تنظيم كالتعارف كراكر تعاون وربنما كي طلب كي دعفرت كا ببت حوصله افزا خط آيا، مجهة آج تك ال مخضر عد خط كامتن ياد بكد: "آپ بے فکر ہوکر کام شروع کریں، ہم نے توجب کام شروع کیا تھا تو صرف ایک رجشر اور قلم لے كر بيٹے تھے، اگر آپ كو مالى تعاون كى بھى ضرورت پيش آئے تو ہم حاضر ہيں۔" (٢) الخضر علامہ فاروقی کا بی محبت نامد محد زبیر قادری کے لیے محرک بنا اور انہوں نے نہایت ب

رت عام اور بقامے دوام حاصل ہے۔ جہاں جہاں معارف رضا اور جہانِ رضا پہنچا، وہاں وہاں افکار مقانے بھی دستک دی۔ جب بھی کوئی محقق فکرِ رضا کا ارتفائی سفر ترتیب دے گا تو ان رسائل کونظر انداز

علامہ فاروتی جو دنیا ے رضویات کے مابیاز ادیب ہیں، افکار رضا کے بارے ہیں فرماتے ہیں:

دمتیں افکارِ رضا کا قاری ہوں۔ اس کا صفحہ صفحہ میرے سامنے کھاتا ہے تو دل و جان وجد

کرنے کتے ہیں۔ اس کے اداریۓ افکارِ رضا کی روش تحریری ہیں، بلند پابیہ مضامین ادرعلمی
مقالات مجھے دعوت مطالعہ دیتے ہیں، مجھے افکارِ رضا کے رضا نامے اور اداریۓ گلہا ے رنگا

رنگ دکھائی دیتے ہیں، رضا ناموں میں تفتیہ و تحسین کے نقش و نگار افکارِ رضا کا حسن دوبالا

کرتے ہیں۔ یہ واحد جریدہ ہے جو سارے ہندستان میں فکر رضا کی ترجمانی کرتا ہے اور

دنیاے رضویت کے اہل علم وفضل اسے نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔' (۲)

افکار رضا کے اب تک کہ میں شارے شائع ہو بھے ہیں، ان شاروں میں اداریات، مقالات، منظومات، تبرر کے اور رضا نامے شامل ہیں۔ مجموعی طور پر سامنے لا رہے ہیں جو رضویات پر ایک خاص فمبر کے طور پر سامنے لا رہے ہیں جو رضویات پر ایک عظیم احسان اور صخیم فمبر کے طور پر یا در کھا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

راقم بعض مجبور ایوں کے پیش نظر اس عظیم نمبر کے لیے کچھ نہ لکھ سکا، جس کا قلق تھا۔ لیکن جب اللیل احد رانا صاحب نے جہانیاں سے، فکیل احمد قادری عطاری نے خانیوال سے اور سید منورعلی شاہ بخاری رانا صاحب نے امریکہ سے راقم کو افکار رضا کے خاص نمبر میں شمولیت کے لیے اصرار کیا اور آخر الذکر منور شاہ نے کہا کہ کم اذکم افکار رضا کا اشاریہ ہی تر تیب دے دیں تاکہ خاص نمبر کی افادیت میں اضافہ کیا جائے۔ پھن انفاق ہے کہ معارف رضا کے سالناموں کا اشاریہ بھی راقم نے تر تیب دیا تھا اوراب افکار رضا کے اشاریہ کے گا اوراب افکار رضا کے اشاریہ کے گا اوراب افکار رضا کے اشاریہ کے کیے بھی منور شاہ بخاری نے اس فقیر بے نواکا امتخاب فرمایا۔ یہ ایک اچھا خیال اُن کو گیا اور راقم نے اپنی ویکھر کود کردی۔

بیداشار بینهایت عجلت میں صرف ایک تفتی میں مرتب ہوا۔ میں مظکور ہوں جناب حسن نوازشاہ (اسلام آباد) کا کہ انہوں نے میری گزارش پر کمپوز کرکے مدیر مجلّد کوای۔ میل کردیا۔ پیشِ نظر اشاریہ چھصص پر شمتل ہے: -

ا-الداريك ات:عنوانات كى ترتيب سے اداريات كا اشارية تيب ديا گيا ہے ادرجن اداريوں بر عنوانات نائم كر ديے بيں- ترتيب عنوانات نائم كر ديے بيں- ترتيب

ر سائ افکار رضا خصوصی شداره اسم الله افکار رضا کے اجرا کا اعلان کردیا۔ متبر ۱۹۹۵ء میں افکار رضا کا مختر شاره مطلع صحافت پر طلوع ہوا۔ فاضل مدیر کو احساس تھا کہ اس راہ میں کتنی مشکلات حائل ہوں گی کشتر شارہ مطلع صحافت پر طلوع ہوا۔ فاضل مدیر کو احساس تھا کہ اس راہ میں کتنی مشکلات حائل ہوں گی اللہ کیکن اس کے باوجود آپ پُراعتاد شے۔ چنا نچہ اس کا اظہار آپ نے پہلے شارے کے اداریے میں اللہ الفاظ میں کیا تھا:

" و خود میں آئی ہے، بلا شبہ اس راہ میں بہت دشواریاں ہیں اور ہماری تا تجربہ کاری بھی وجود میں آئی ہے، بلا شبہ اس راہ میں بہت دشواریاں ہیں اور ہماری تا تجربہ کاری بھی کوششوں میں حائل ہے، لیکن ہمارا مقصد خالص ہے اور ہمیں اللہ رب العزت اور اس کے پیارے محبوب اللہ کے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب رہیں گے۔ ان شاء بیارے محبوب اللہ کے ان شاء اللہ " (۳)

افکارِ رضا تیزی سے اپنی منزل کی طرف روال دوال رہا۔ اگر چداس کی تیز رفتاری میں کی رکاوٹیس آئیں، لیکن فاصل مدیر نے نہایت ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، جب افکارِ رضا میں تا خیر ہوجاتی لڑ فاصل مدیر کے جذبات واحساسات کچھاس طرح سامنے آتے تھے:۔

''افکار رضا کا زیرِ نظر شارہ بہت تا خیرے آپ کے ہاتھوں میں پانی رہا ہے۔ قار کین سمجھ کتے ہیں کہ موجودہ دور میں رسالہ جاری کرنا کس قدر دشوار طلب کام ہے۔ چہ جائیکہ اسے شالُع کرکے مفت تقییم کرنا ، قار کین دعا فرما کیں کہ فروغ قررضا کے اس مشن کو مستقل جاری رکھ سکیں۔'' (م)

مزيد ملاحظه فرماية:

"افکار رضا کا موجودہ شارہ کافی تا خیرے شائع ہورہا ہے، آج تک اس قدر تاخیر بھی نہیں ہوئی۔ ہمیں پھی مسائل در پیش سے جو آ ہستہ آ ہستہ دور ہورہے ہیں۔ ترقی کی جانب گامزن ہونے ہیں ہونے کے لیے ہم نے پھے اقد امات کیے سے، اس لیے ہماری ساری توجہ اس طرف ہی مبذول ہوگئی تھی۔ ان شاء اللہ قار کین اگر ہمارے لیے دعا گورہے تو ہم ضرور واپس آپ کی خدمت میں افکار رضا کو مزید بہتر طور پر پیش کر سکیں گے۔" (۵)

ویکھا! جذبات میں کس قدر کرب پنہاں ہے۔ زبیر قادری نے نہایت مشکل حالات میں بھی صبر و تحل کا مظاہرہ کیا اور افکار رضا کو بند نہ ہونے دیا اور امید واثق ہے کہ آیندہ بھی آپ کے پایئر استقلال میں لغزش نہ آئے گی۔ ان شاء اللہ

ونیاے رضویات میں "معارف رضا" (كراچى)، جہانِ رضا (لا ہور) اور افكارِ رضا (مبئى) كو

خصوصتي شماره)

اداريات

شارے صفات عناوين شيما (اكتوبر-ديمبر ١٩٩٨ء) ٢-٢ ا اول کے نام ایک پیغام ش ۱۰۰ (ایریل-جون ۲۰۰۵) ۲۰-۵ اسلام ير حملے اور ماري بيكى ش ١٤ (جولائي تاستمبر١٩٩٩ء) ٢-٣ اللي حضرت بيسوي صدى كى عظيم ترين شخصيت ش ۱۳۳ (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ء) ۳-۳ الكاررضا، ٩ وين سال مين ش٥٥ (جولائي-ستبرا٠٠٠) ٢٠-٢ ش ۱۹ (جنوری - ماریج ۲۰۰۰ ء) ۲-۲ اليسوي صدى مين ابل سنت كى ذمه داريال شيما (ايريل-جون ١٩٩٨ء) ٢-٣ اولا د كوسكها ومحبت رسول ويسله كي ش ۱ (جۇرى - مارىي ١٩٩٧ء) ١-٣ ب مسلمان! تؤ پھر شانِ مسلمانی لا ش١١(ايريل-جون١٩٩٩ء) ٣-٢ يغام يوم رضا ش (جولائی - ستمبره ١٩٩٥ء) ١-٢ تح یک فکر رضا کی ضرورت ش٠١(ايريل-جون٠٠٠٠) ٢٠٥ ما كوسنيو! جا كو ش ١١٤ (جولائي - سمبر١٥٠١ء) مدیث نور کے ما خذکی بازیابی ش٥٣ (جؤري-ارچ٥٠٠٠) ٢٠٣ حات اعلی حضرت کی کہانی شهر (اريل-جون ٢٠٠١ه) ٢-١٧ دارالعلوم منظر اسلام ش ۲۳ (جۇرى - مارىچ ١٠٠١ء) ٢-۵ وعوت اسلام اور بدنداب ش١٢-١٠ (جولائي-ريمبر٢٠٠٢ء)،١٢-١٢ راهمل (از: سيدسبطين حيدر بركاتي) ش٢١(اكۋير-دىمبرا٠٠٠ء) ٢-٢ ش (اكتوبر-دىمبر١٩٩٥ء) ١-٣ سونے والوا جا گئے رہیو، چوروں کی رکھوالی ہے ش٥ (جولائي- سمبر١٩٩١ء) ١-٣ مراطمتنقيم برگامزن ربو ش ۱۵ (جۇرى - مارچ ۱۹۹۹ء) ۳-۳ ضرورت ہے!!! شيم (ايريل-جون١٩٩١ء) ١-٢ عشق رسول- اتحاد كي اساس ش ٢٥-١١ (جنوري -جون٢٠٠١ء) ٢-٣ ملامه ارشدالقاوري- ايك تحريك ش٨(اريل-جون١٩٩٤م) ٢-٣ ملااین ورشد کی حفاظت کریں ش ٨ (اريل- بون ١٩٩٤ء) ٢-٢ قلرِ رضا انٹرنیٹ پر

الفابائی ہے۔ تقریباً تمام بی اداریے مدیر محر م محد زبیر قادری نے کصے بیں، البتہ کچھ اداریے دروال کے بھی شائع کیے گئے ہیں۔ لبذا صرف أن ادار يوں كے آ كے أن كے نام لكھ ديے گئے ہیں۔ ۲- مقالات: مقاله نگار کا نام، اس کے بنچ عنوانِ مقاله، شاره نمبر اور قوسین میں ماہ و سال، آخر میں وہ صفحات جن پر مقالہ موجود ہے۔ اندراجات کی ترتیب مقالہ نگاروں کے اعتبار سے الفا ہائی ہے۔

٣- مقفر قبات: اس مين شذرات، اعلانات وغيره شامل مين _

٣- منطومات: سب سے يمل شاعر كاتخلص، توسين ميں بورا نام اورصف خن كا يبلامصرعه، الد باقی ترتیب حب سابق ہے۔

۵- تبصده هلے كتب : سب سے پہلے كتاب كا نام، چرمصنف كا نام اور قوسين بين مصركا نام. بقيدر تيب حب سابق بي ہے۔

٧- رضا نامه: سب سے پہلے خط لکھنے والے کا نام، توسین میں مقام، جبکہ دیگر ترتیب م

راقم نے افکار رضا میں تمام مشمولات کاجامع اور مفصل اشاریہ ترتیب دیا ہے۔ یفنیا رضویات میں کسی رسالے کا پیکمل اشاریہ ہے۔امید ہے اہلِ قلم ضرور اس سے مستفید ہوں گے اور اس فقیر 🔟 نوا کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے۔اللہ تعالی اپنے حدیب پاک مالی کے صدقے میں ہم سب ا وين وونيا من كامرائي عطافرما ك- أمين شم امين بجاه سيد المرسلين مَنْتَهُ و اصحابه اجمعين-

صابر حسين بخارى ٢١٠٥م ٢١١٥/ ٢ رفروري ٢٠٠٨ء

حواله جات

جهان رضا: لا مور، وتمبر ٢٠٠٧ء،ش ١٥١،ص ١٢-٢٣

افكار رضا: مبيئى ،جنورى/جون٢٠٠٢ ه. ش ٢٨٠١٧، ص٠٩

افكاررضا: مميئى بتمبر ١٩٩٥ء ش امس -1"

افكار رضا: ممبئ، جولا في/تتبر ١٩٩٧ء،ش٩،٣٠ -1

افكار رضا: مبيئى ،جۇرى/ جون۲۰۰۲ء،ش٢٨،١٧ يس٩٢ -0

> جهان رضا: لا جور ، وتمبر ٤٠٠٧ ء ،ش ٥ ١٥ ، ١٥ م -4

خصوصىي شماره	(453)	(۱۳۰۰ افکار رضیا
	بلوی، اعلیٰ حضرت	
۲۱ (اکور-دیمبره۲۰۰۵) ۲۳۳	ڗٛ	لالية الطاعنه في اذان الملاعنه
٣ (اريل-جون ١٩٩١ء) ٨٥-١٢	ش	المالة شقيت (امورعشرين درامتياز عقائدسنين)
س (ايريل-جون ۱۹۹۹) ۲۱-۱	†	امت کب آئے گی؟
۲۲ (اکۋېر-دکمبر۲۰۰۵ء) ۵۹-۵۷	څ	الرادكو قابوكرنے كى حقيقت
(ر (بن مراتيم بركاتي	اجردشاءه
٢٣-١٣ (١٠٤٠/ ٢٠٠١)	40 0	الم أحررضا اوراحر ام سادات
	يدكاظمى ،علامهسيد	اجرسع
ن ١٨ (جولائي - ستبره ٢٠٠٥) ٨-٨		ار ابن عباس كاصحيح مفهوم
٢٨ (اكتوبر-دكبره٠٠٠٥) ٢٨-٣٣		المدديارسول الشعافية
۵۵ (جولائی-تمبر۲۰۰۷ء) ۳۷–۵۳		ال علم كى خدمت ميس تحفدُ كاظمى
٣٤ (جولائي-تتبر٢٠٠١ء) ٥٠-٥٠		فذیرالناس کے حامیوں کا ایک دھوکہ
١٣-٧ (اړيل-جون٥٠٠٠ء) ٢-١١	ۋ	فليقِ آ دم عليه السلام
۳۹ (جنوری-مارچ۲۰۰۵ء) ۲۲–۵۱	172	مر فانِ ربًا فَی کی ناطق ٰ دلیل
٧١ (جۇرى-مارچ٥٠٠٥) ١٨-٩		المعة نماذ
١٥٠ (ايريل-جون٥٠٠٥) ١٥-١٥		مقام امام اعظم ابوحنيفه رضى الله تعالى عنه
٣٨ (ايريل-جون٢٠٠١ه) ٢٣-٣٣		ميارُ ترب الني
	صین مشاہدی	
۲۷ (جنوری-مارچ۱۰۰۱ء) ۲۷–۲۷		۔ مجذو بول اور خدامست درویشوں سے اعلیٰ حضرت
	قا دری بستوی مولا	
		گستان رضا کے گل خوش رنگ مبلغ اسلام عبدالعا
	فيضى مصباحى بمولا	
سا(اکوبر-دیبر۱۹۹۸ء) ۲۹-۲۳		ایک نعتبه طرحی نشست ایک نعتبه طرحی نشست
ن۵۵(جولائی-تمبر۱۹۹۹ء) ۵۴-۳۰		ہیں سیبہ سرن مست حن بریلوی کی نعتبہ شاعری
ن کار جوری ارچ ۱۹۹۷ء) ۱۵-۹ ای کار جنوری ارچ ۱۹۹۷ء) ۱۵-۹		کنزالایمان پراعتراضات کا تحقیقی جائزه
	ر ی قادری خلیل آ یا دی	
) ۲۵ (جولائی ستمبرا۲۰۰۰) ۵۴-۳۱		
שוביון אנעט- אנוייון ווייון		غانوادؤمفتي اعظم كى فقهى خدمات

Capali	خصوصني	(452)	(سهای افکارِ رضیا
	ش ۲ (اکۋېر-دېمبر ۱۹۹۷ء)		قيام خلافت سے پہلے مسلمان تو ہوہ
	ش ۲۵۵ (جولائی - ستبر۲۰۰۹ء)		م کھی علاج اس کا بھی اے جارہ گرار
Por		يماں کی	مستحبیں پھونکوں سے بجھتی ہے جنگ نورِ ا
4-1	شهر (اپریل-جون۲۰۰۲ء)		کیا اس طوفان کی ہمیں خرہے؟
0-F	ش ۱۳ (جۇرى - مارچ ۲۰۰۳)		ملمانانِ عالم کے لیے لی قربی
A-F	ش ٧ (جۇرى - مارىچ ١٩٩٧ء)	: پیرزاده اقبال احمد فاروتی)	موجودہ دور میں فکرِ رضا کی اہمیت (از
0-0	ش٩٥ (جولائي-تمبر١٩٩٤)		ناياب بين جم-علامة تحسين رضا خان
r-r	ش٩ (جولائي-تمبر١٩٩٤ء)		نيرنجى سياست دورال تو ديكھيے
r-r	ش ۱۹۹۸ (جولائی متبر ۱۹۹۸ء)		ہاری نو جوان نسل کو بچا کیجیے
4-1	ش٣٦ (جولائي-ستبر٢٠٠٧ء)	الوی محد منظر وسیم مصباحی)	ہلال اسلام-صلیب کی زدمیں (از: مو

مقالات

صنحات	غارے	عناوين
1	ال بر کاتی سید	<u>آل حين م</u>
19-17	ش و (جولائی ستمبر ۱۹۹۷ء)	اليمح رضاء پيارے رضا
	ش۹ (جولائی - ستبر ۱۹۹۵ء) می کشیماری مولانا	المصطفل مصبا
11-0	ش ۱۳۴ (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ء)	اصولِ افتأ میں امام احمد رضا کے افادات
	ن ، ي وفيسر	ايرارحين
10-11	ش ا (اكتوبر-دىمبر١٩٩٥ء)	ايرارحسين امام احد رضا كانظرية مة وجزر السعد
	ذاكم سدهمه	الوالخير تشفيء
ra-r+	ش ۳۳ (جولائی - تمبر۲۰۰۳ء)	نعت کے جگنوؤں کے تعاقب میں ماضی کا سفر
	(مترجم: محمر طبيب خان، مولانا)	احمه بن عبدالرحن القاضي، واكثر
17-DI	العات، شام (جولائي-تمبره-٢٠٠٥)	مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان مکالمہ (جدید و
		اسباب، نظریات و امداف، شرعی حیثیت)

خصوصىى شماره	(455) الله (455)	خصوصتی شدارو)	(سهای افکار رضا	
U	انوار هم عليم آباد ك		ارشاداحررضوي مص	
ش ٧٥ (جۇرى-بارچ٧٠٠ء) ٢٠١١	الام احدرضا کے حدیثی شروح وحواثی	ش ۱۷ (جولائی ستمبر۱۹۹۹ء) ۱۱ ۱۱۰		
ش ۱۲۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۲-۱۲	ار دو مخطوطه مین و کر رضا	ش۱۲۰ (اپریل-جون۱۰۰۰) ۲۰۱۰		
ش ۱۰۹ (جنوری محتمبر ۲۰۰۷ء) ۱۰۳۰۸۰	الن بخشش كاعلمي واد كې تجزيه	، مولانا		
צייע		ش ٣١ (اريل-جون٢٠٠١ء) ١٩٠٢		
ش∠(جوری-مارچ۲۰۰۷ء) ۱۹–۱۹	لا ان ظافی کے مسنون طریقے پراعتر اضات کا جواب	واكزهر		
ش ۸(اپریل-جون ۱۹۹۷ء) ۲۷-۳۰	سلمانوں سے دو ہاتیں	ر رو ش۱(ارپیل-جون۱۹۹۸ء) ۱۰۵		
	<u> </u>	اعبازاحمد في قادري چشتى، ۋاكثر		
واكثر المسترات المسترات المسترات	بيت الله قادرى،	ش ۷ (جۇرى - مارىچ ۱۹۹۷م) مەمە		
ش سر (جولائی ستمبر۱۳۰۷ء) ۲۵-۲۱	امام احمد رضا، سوافحی خاکے، مصار ذات	قادري		
ش ۲۸ (اکټر-دیمبر۱۰۰۰) ۱۰۰	ووها كه باندهتانهين، بيئني مانتانهين	ش ۱۳۷ (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ه) ۱۹-۵۹	The state of the s	
	C		امام احمد رضا اور ابطال قلب	
o Charles In the	= 10 H A 2 L	ش۸(اړيل-جون۱۹۹۷ء) ۱۹-۲۹	امام احدرضا كا اسلوب تحقيق	
د برق څه ۱-۷۴ (۲۰۰۵ تر ۲۰۰۵) ۲۰۱۳	تاج محد خان از		امام احمد رضا کے ایک معاصر، شاہ فضل الرحمٰن حمنج مراد آبادی	
42 - 43. 23 1) 110	الم احدرضا على از برى نظر ميس	ش ۱۱(جولائی-تمبر۱۹۹۸ء) ۱۹–۳۱	عالمی جامعات میں امام احدرضا پرکام کی رفتار	
ادري	ترك ولي عجمه الم		مهدِ حاضر کے جلیل القدر علماے عرب کا امام احد رضا کوخراج مخت	
س ۱۱ (جولای - مبره۱۹۱۹) ۱۰۰-۱	امام احمدرضا کے علمی فقیمی اور اصلاحی کارٹامے		كلام رضا بين محاورون كا استعال	
ولانامح	ويق احركتيي،		مردم شاری کی شری حیثیت	
ش ۲۸،۲۷ (جنوری - جون۲۰۰۲ه) ۲۷-	اشاعت وین-چند خباویز	ي، ۋاكثر		
ش ۲۵ (جؤری-ارچی ۲۰۰۷ء) ۵۲-	اللي حضرت بركتابين	ش.د. ر ش۵۳(جوری-مارچ۲۰۰۲ء) ۲۱–۲۱	بغداد کی تباہی اورغوث ِ اعظم بغداد کی تباہی اورغوث ِ اعظم	
ش ۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰)	مركو ارباب والش زنده باو	ش ۱۳۸ (اکتوبر-دیمبر۱۳۰۴م) ۹۹-۹۹	بعداد کی جون اور وی به پیرمجد کرم شاه از هری مرحوم کا دفاع	
	Lo Salabarana de la la companya de la companya della companya de la companya della companya dell	ش ۱۸ (اکتوبر-دمبر۱۹۹۹ه) ۲۵-۷۲	کیروند و اماه ار برن مرو های این استان در اور میان در اور میان در اور موادی استان میل در اور میان در اور در اور میان در اور میان در اور میان در اور در اور در اور در اور در اور در اور در در اور در اور در اور در در اور در اور در در اور در در اور در در اور در	
# de al	Company Company Company			
ی، علامه مد ش۲ (اکتوبر-دسمبر۱۹۹۵ء) ۲۱-	جلال الدين قادراً	CANDON LANGE AND AND	امجدرضا خان، ڈ	
21. 42 0.0	امام احدرضا كانظرية تعليم	ش۲۱(اپریل-جون۱۹۹۹ء) ۱۰–۱۷	امام احمد رضا کے ایک ممدوح مدر درسی رعما سر در سر منفر و ا	
ش∠(جۇرى-مارىچ∠١٩٩٩ء) ۵۵-	امام احدرضا كانظرية سأتنس	ش٩٥ (جولائي-تمبر٤٠٠٠ء) ١٨٠٠ - ١٨٠	رضاشنای کاعمل ، کچھ شبت کچھ منفی مہاو	

ساع افكار رضا	(456)	خصوصىي شماره	ر ای افکار رضا	خصوصيي	-
	لدين، ۋاكثرسيد	0-3-3	رادب قبر	ش ۲۰۱ (اکۋير-ديمبر۲۰۰۷ء)	
ہے مسٹری ولیڈری وایڈیٹری			رويب بلال كالمجرب وآسان فارموله	ش ۱۹۹ (جولائی ستمبر ۲۰۰۷ء)	
			ملامد بحرالعلوم مولانا شاه محمدگل قادري كابلي	ش٥٣ (جۇرى-مارىچ٣٥٠٠٥)	05-60
און נונואַנפּני	(متربم: محتاق الحدضيا)	(L	قر آن کریم علاے دیوبند کی نظر میں	ش ۱۹۳ (جۇرى - مارىچ ۲۰۰۷ء)	PF-FF
ملام میں جدت پسندی	[21) M	(اپریں-جون ۲۰۰۷ء) ۲۸-۲۳	قرآن کریم علیاے دیو بند کی نظر میں مشکل کشا	ش٩٧ (جولائي-تتبر٥٠٠٥)	PF-19
	2		مفسر قرآن امام احمدالصاوی المالکی اُخلوتی ا	ش٥٥ (جنوري-مارچ٥٠٠٠)	ra-rr
حار دضاء محر (عرف	عراش القر قادري فيضي)	بنی)	یں محر بجب کھانے عز انے والے	شهر (جنوري-ماريي٢٠٠٧ء)	אין-ייונ
حامد رضا، مجمد (عرف م نِ رضا کی تحلق کلی ،شعیب الاولیا یارعلی	ش٩١(جنور؟	جؤرى-مارچ ۲۰۰۰ء) ۲۰-۲۰	خليل احر آلاد کاه د کاه ا	غفت عناني خليل احدرانا)	
حببالله	لله پهشتي، پروفيس		بب مجھے مزاے موت سالی گی (تریک	ى شرم (ايريل-جون ٢٠٠٤)	1-ar
ے مبیب اللہ بت ارشاد کے قرآنی اصول مس	ش ۱۹۰۰ (ايريل	(ايريل-جون۵+۲۰۰) ۱۳۳۳	بب که داستان)		
- ماراد المارية الماري	ن لواز شاه	Low and the Load	77 (9/4-1/0) 71-66	بى	
ت نگیری مشائخ اور بر بلوی علا کے درمیان فکری مما	مماثلت اور شر۴۷ (اکتو	(اکتر-دیمیر۲۰۰۲) ۲۹-۱۸	التجر باب الدبير: چنداصلاح طلب پهلو	شهر (اكوير-دكير١٠٠١م)	0-9+
ى تعلقات پەايك نظر	-discould be	V Juneaked	بائبل اور اس کے ایک ورس پر سرسری نظر	ش١٠٠١ (جولائي - ستبر١٠٠٠٥)	
	echand . T	CHOICE C	ہا کی ارور میں میں بریکھیں کیوں؟ ہائیل سے متن میں بریکھیں کیوں؟	ش ١٧٥ (جولائي متبر٥١٠٥)	r-1r
	3	The Greek	ہوں کے حاصل بداعات میں اور شخصی مقالہ نگاروں کے ا	اويز شهم (اكتوبر-دمير٥٠٠٥)	-Y+
خادم حسين ش	ن شرق پوری، عار	Comment of the	(مکتوبات معودی کی روشن میں)		
خادم حسین ش فانیه میں اسلام کی ضیا باریاں خلیل احم ماجہ مذا کی ارتکار معربط معربان میں مکارمہ ایک مار	شرا (اکتری	اكتوبر-وتمبر1990ء) ٢٩-٢٣	وسلوبات ورس المامتن اورايك يبودي	ش١٦(١١ يل-جون٢٠٠١)	-ar (
المعلق ال	جر جاتسی بخیم	10.00 10.00 10.00	میسائیوں کی بائل کا ایک مبلک وائرس؟	شه ۱۰۰۵ (اپریل-جون ۲۰۰۵)	-9r (
م احمد رضا کی بارگاه میں علی میاں ندوی کا دہرا کردار	ار ش۱۸(اکتور	(اكتوبر-دىمبر١٩٩٩ء) ١٢-٣٤	فتاوی رضوبه جدید سے استفادہ (احتیاط	ى) شىمىم (ايرىل-جون ٢٠٠٧م)	-4 (
عليل			قاوى رصوبيه جديد كالمسار دوم ٢٩١٠ بعض اصلار	ش٥٥ (جولائي-تتبر٧٠٠١ء)	-4 (
۔ مضرت امام احمد رضا ہریلوی کے دل کی آ واز کے صافہ ریتہ ہے۔	tanent	A-4 (6800)(18-1/1	قرآن میں تضاد نمبر ۱۹	ش ۱۳(جنوری-مارچ ۲۰۰۳ء	-my (,
عيسائي مبلغ كا قبول اسلام	(ie)ra t	94-90 (-10007-11-15)	مران یک حصاف بران متی ای انجیل متن کا تجزیه اور اصلیت	ش ۲۸ (اکتوبر-دهبر۱۰۰۷)	-20 (
ينجى دستاويز		اپریل-جون۲۰۰۱ء) ا۷-۲۲	ی ای این الد ایب: پس پرده اغراض مکالمه بین المذاهب: پس پرده اغراض	ش۳۵ (جنوری-مارچ۳۰۰،۴۰۰	-DY (,
ىپ نوراور حديب سايدى تحقيق اسناد		بولائي - متبره ۱۵-۹ (۱۵-۹	مقالمه نان المداهب. به ن پرده و بر س میهودی عیسانی گله جوژ	ش ۱۳۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۵	94 (,
ہ اہلِ سنت سے آخری ملاقات		جورى-مارچ٥٠٠٠ م٥٥٥٥	يبوول ميسان هه جور	J	
ا بال سنت عليه الرحمة علم دوست، كتاب دوست		جوران ماری ۱۲۰۰۳) ۵۹-۵۳ (جولائی - تبر۲۰۰۳ء) ۵۹-۵۳		ن شهر (اریل-جون۲۰۰۳	m (.
م بنی مصالحی از معید به مادوست به مناب دوست ت علامه عبدالحکیم شرف قادری ایک نظر میں		(جولائی - سمبر ۱۸-۱۸) ۱۸-۱۸ جولائی - سمبر ۱۸-۱۸	ايمان ہے،قالِ مصطفائی	03. 0.21110	,

خصوصني شماره	(459)	(سهای افکار رضیا	خصوصىي شماره	(458)	رباى افكار رضيا
	<u>ش</u>	nderadiena) z-a		مت على مصباحي ويشالوي	
	شبغم خالون		(اکویر-دیمیر۵۰۰۵) ۵۲-۲۵		
١٩٥٠ (جولائي-تمبر٢٠٠٧ء) ٢٩١-	دروں کی نظر میں م	امام احمد رضا،علام فکرین اور دانشو		اء المصطفى چشتى مولانا محمد	
	شرافت حسين رضوي		(ايريل-جون ١٠٠١ه) ١٣٠٠-١٩٠	تاریخی انثرویو ش۲۴۰	حكيم ابلِ سنت حكيم محدمویٰ امرتسری كا ایک
ن ۱۵۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۷ء) ۸۱- په		واكلانش مصاح "كرنام	4/10		
شي	تكيل احدقريثي اعظمي بركاتي	10,-0,-0	٣ (جولائی - تتبر۲۰۰۲ء) ۹۳-۹۰		حضرت علامه حافظ عبدالرؤف بلياوي
ل ۱۲۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ۹-			(جولائی-عتبر۷۰۰۷ء) ۹۲-۵۹		فن خطابت كےعصرى تقاضے
ش ۱۹۲ (اپریل-جون ۲۰۰۵) ۹۲		بهارشر بیت، تقاریظ رضا کی روشخا حضرت صدرالشریعة: اور بهارشرا	اير ل- جون ۲۰۰۵) ۱۱-۱۱		مقالات شارح بخاري
شهر (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ء) ۳۵	100000	مصرت مسکرد اسریکا اور جهایه مرد حضرت نظمی مار هروی اور ان کی آ	ng by specific		
ش ۱۳۱(اپریل-جون۲۰۰۳ء) ۳		معرب کی در بروی اور اس کنز الایمان کی اشاعتِ اول او	اريل-جون ۲۰۰۵ء) ۸۷-۸۲		امام اعلم وفن خواجه مظفر حسين كى باتني
Superior ti			جۇرى-مارچە ٢٠٠٠ء) ٣٧-٢٨		ابلِ سنت و جماعت كا طريقة تبليغ وشاعت.
رون ش ۲۹،۰۳۹ (جولائی-وتمبر۲۰۰۲ء) ۲۵			(جولائي-تمبر٥٠٠٥ء) ٧٤-٥٠		بالملين في متعلق متفقة مؤقف سي على ال
		اہام احدرضا کے ایک معاصر سرکا	(جولائی تمبرا۲۰۰۰ء) ۵۵–۲۰		هيهم الامت كي خدمات اوران كي تصانيف كي ع
t.	شيراز مقصود قادري، مولا	جوبي افريقه	جؤری-مارچ۱۰۰۱ء) ۲۲-۲۲		خطيب اعظم پا كستان، علامه محمر شفيع اوكا ژوي
ش ۲۸،۲۷ (جنوری-جون۲۰۰۲ه)	ask imig	جنوبی افریقه	(جولائی-وتمبر ۲۰۰۰ء) ۵۱–۵۷	rrio	ڈ اکٹر محمد مسعود احمد مظہری، ایک تعارف
	Un		جؤری - بارچ ۱۰۰۱م) ۵۲-۵۰	ش۳۲(۰	شرح سلام رضا:ایک جائزه
MARKE MARKET	ه ارحسین شاه سخاری پر		يريل - جون ۲۰۰۰) ۲۸-۸۷	ش٠٠(علامہ ارشد القادری سے ایک انٹرویو
یہ۔ ش∠ا (جولائی۔ ستبر1999ء) ۳		and the second second	(جولائی-وتبر۲۰۰۲ء) ۱۹-۹۲ (جولائی-وتبر۲۰۰۲ء)	البيان شهر٢٩،٠٩	علامه فيض احمداوليي اوران كا اردوتر جمه رورا
شهما(اکتوبر-ونمبر۱۹۹۸ء) ۹		اعلیٰ حضرت بریلوی اور پیرگهر کر ملاحد سر سا	(اکتوبر-دکبرا۲۰۰۱ء) ۵۵-۲۰	ش۲۷(ہماری تبلیغی کوتا ہیاں ،واقعات کی روشن میں
شها(اکتوبر-دنمبر۱۹۹۸ء)	4	اعلیٰ حضرت کے بعد اہلِ سنت علا جد سے مستفقہ میض می		ین احمد قادری بستوی، ڈاکٹر	المستخدمة المستراج الد
ش∧(ار بل-جون ۱۹۹۷ء)		اعلیٰ حضرت کے مستفتی قاضی مج	ريل- جون ۲۰۰۰a) ۱۹-۱۳	1) 100	معفرت رضا بريلوي كى مضمون آفريني
ش×ا(اریل-جون۱۹۹۹ء)		امام احد رضا، پیرمبرعلی شاه گولز رفط سے علامہ	كۆير-دىمبر١٩٩١م) ١٩-١١		لما ہر لا ہوری کی نعتیہ شاعری :ایک خصوصی مط
ش ۱۱ (جنوری - مارچ ۱۹۹۸ء) ش		علامہ کاظمی کی اعلیٰ حضرت =	وری-ارچ۳۰۰۳) ۲۳-۳۳		نآوى مصطفويه ايك تجزياتي مطالعه
(27, 18, (32, 17, 17, 17, 17, 17, 17, 17, 17, 17, 17	ورامام احمد رضا سنسدا م	علامه وصی احمه محدّث سورتی او	ولائی-تتبر۱۹۹۷ء) ۲۳-۲۳		مولا نا سید تعیم الدین مرادآ بادی اور ان کی نعتا
	صاير بهلي، والتر		ولائي- تتبر٥٠٠٥ء) ٣٢-٢٣		عت گوئی کافن اور امام احمد رضا کا تنقیدی شعو
ش ۱۷ (جولائی - تمبر ۱۹۹۹ء)		اردونثر نگاری اورامام احمد رض	and (50.23)	ليم الله چندران ، گه	
ش ۲۲،۲۱ (جولائی- وتمبر ۲۰۰۰ء) ۵		ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائ	(جنوری-جون۲۰۰۲ء)۴۳۰-۳۳		مام احدرضا خان کے نظریہ تعلیم کی چیدہ چید

(سائنافكار رضا	(460 خصوصي شماره	(١٠٥١ خُصرصني شما
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۲)	ش۳۲(جوری-مارچ۱۰۰۶ه) ۲۰-۲	عبدالتارمصروف جدالي علامه
ترهمهٔ كنزالايمان كالساني جائزه (٣)	شمع (اپریل- جون ۲۰۰۱ه) ۵-۱	امام احدرضاءایک مظلوم مفکر شمیر (جنوری - مارچ ۱۹۹۷ء) ۱۸
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه (۴)	ش ۲۵ (جولائی - تمبراه ۲۰۰۰) ۵-۵۱	سائق بخشش ہے ایک شعر کی تشریح
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه (۵)	ش۲۸-۹ (متبرا۲۰۰۰) ۲۸	عيدالسلام رضوى مولانا
ترهمهٔ کنزالایمان کا لسانی جائزه (۲)	ش ۲۸۰۲(جۇرى- چون۲۰۰۲ه) ۱۲۸۰۲	تعاجه و امراحه رضا کرع کی خطبات اوران کے محاس و کمالات ش ۲۲،۲۱ (جولالی - دسمبر ۴۲۰-۹۰)
رْجمهُ کنزالایمان کالسانی جائزه (۷)	ش ۲۹،۴۹ (جولائی-دیمبر۲۰۰۲) ۱۳۰۳–۱۳۳	ره ارن کر جندعه ب آموز واقعات س۳۰،۴۹ (جولان-ومبر۲۰۰۴ ۱۰)۶۹
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۸)	ش ۱۳(جنوری-مارچ ۲۰۰۳ء) ۲۱–۲۱	علامه عبدالکیم شرف قادری کی جامعه نوربیر ضوبه میس تشریف آوری ش ۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ه) ۲۳
ترهمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۹)	ش ۱۳۳ (جولائی - سمبر ۲۰۰۳ء) ۲۱-۸	حیدالما لک رضوی مصباحی بمولانا
ترهمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۱۰)	ش۵۳ (جنوری-مارچ۲۰۰۴ء) ۲۰ ا	اگریز ،انگریز ی حکومت اور امام احمد رضا
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۱۱)	ش ۲۱ (اپریل - جون ۲۰۰۴م) ۲-۲۱	عدالمين نعماني قادري علامه
ترجمهٔ کنزالایمان کالسانی جائزه(۱۲)	ش ٧٥ (جولائي - ستبر١٠٠٠) ٢٥٠-٥	. (
ترجمهٔ کنزالایمان کا لسانی جائزه(۱۳)	ش ۱۹-۱۸ (اکتوبر-دیمبر۱۴۰۰) ۱۹-۱۹	7. 7
رجمهٔ کنزالایمان کا نسانی جائزه (۱۴)	ش٩٣(جوري-ارچ٥٠٠٥ء) ٢٥-٢٥	امام اجمد رضا پر مزید کام کرنے کی راہیں تصنیفات اعلیٰ حضرت کی اشاعت سے متعلق گزارشات شمام (اکتوبر-دیمبر ۲۰۰۵ء) •
كارزاه مروثرر	ش٢٨(اكتوير-دىمبر٢٠٠١م) ٨٧-٨٨	
علامه فصل حق خيرآ بادي اور ١٨٥٤ء كا فتواس جهاد	اد شهر (اريل-جون ۲۰۰۷) مهم-۱۵	
صغيرحسين	سين شاه، سيد	
الررضا اور جمارے کارناہے	ش ۱۰۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵) ۹۳-۸۸	صدرالشريدة اعظى، ايك مخضر تعارف عبدالعيم عزيزى، فاكثر عبدالعيم عزيزى، فاكثر
	for construction in the second	
ا طلحه رضوی برق دا	وانا پورى، پروفيسرسيد	(b
کی حضرت کے ایک شعر کی تھے تر جمانی	ش ۳۰،۲۹ (جولائی-دسرو) ۳۰،۲۹	
	Delegation of the Control of the Con	
- - 210.0	2	C100 7 1
میرار ن دی وری ابتان عشق به ایک دری	ن بخاری سید ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ه) ۲۸-۲۷ رطا چرمسعودی ش۲۷ (اکتوبر-دیمبر ۲۰۰۱ه) ۲۲-۲۳۳	ام احدرضا کی ترکیب سازی شم (جولائی متمبر ۱۹۹۷ء)
وي مدي ١٠ وي رون ي مري	٧٨-١٤ (١٠٠٠ الريل- جون ٢٠٠٠)	الم احدرضا ك مقطعي ش٢ (اكتوبر- ومبر ١٩٩٧ء)
عبدالتارط	ر طا هرمسعودي	امام احدرضا، نیوش اور آئن اسٹائن شرعا (اپریل-جون ۱۹۹۸ء)
مه عبدالکلیم احرّ شا بجها نپوری	ش٢٦ (اكتوبر-ديمبرا٠٠٠ه) ٢٧١-١١٨	خلیهٔ رضا، حضرت مولانا غیاث الدین کی نعتبه شاعری ش۳۳ (اپریل-جون۳۰۰۳)

خصوصی شماره	(463) افكار رضا	خصوصىيشاره	(462)	(سهای افکار رضیا
شهر (اپریل-جون ۲۰۰۳ه) ۲۰۲۰	الراك ازحقيقت	ن ۲۰ (اپریل - جون ۲۰۰۰) ۱۱-۱۲		
ش ۲۳ (جنوری-مارچ۱۰۰۱ء) ۹۹	-126-11-6	ع-ارزیل-جون۱۹۹۸ء) ۵۵-۵۵ ۱۴(اپریل-جون۱۹۹۸ء)		عثمع عقيدت رضاعلى ميان
(058260)	قلام مصطفیٰ رضوی (نوری مشن			مريد اعلى حضرت اصوفى عزيز احد بريلوى
شريهم (ايريل-جون ٢٠٠٧ء)	تعليم وتعلم اورامام احمد رضا	۳۳ (جولائی - تمبر ۲۰۰۳ه) ۲۳-۳۹	W/	ريد المام"، مركز الل سنت كيون؟
ش ۲۷ (اکتوبر-دیمبرا۲۰۰۰)	ميم وهم اورامام المدرك جهان سُدّيت كاهير فرخنده: ماليكا وَل	س۳۲ (اپریل-جون ۱۰۰۱ء)		
ش ۱۳ (جنوری-مارچ۳۰۰۶ء	جهان البند، علامه سيدغلام على آزاد بلگراى	National Property Control	راكهنان، بحرائعلوم مفتی	عا المساهدة المساهد عا
ش۲۵ (جولائی-متبرا۲۰۰۰)	مسان الهبند، علامه سيدعلا من الراده و من منور احسن العلمها اور مسلك اعلى حضرت كا فروغ	ن ۱۹ (اکتوبر-وتمبره ۲۰۰۵) ۱۹ – ۲۳	کے شبہات کا جواب	أللجفنرت امام احمر رضارضى اللهءند كهنج يرمخاففين
شهم (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ء	معلورات العلما اور مسلك الي مرت الراب		بدالله طارق، ڈاکٹرسید	· CHOSCHIENTE NEST
ش ۱۸ (جولائی-تتبر۵۰۲۰۰)	میم موی امرتسری: حیات و خدمات میم موی امرتسری: حیات و خدمات			اعترافات ِ رضا (معاشیات، سائنس، ریاضی ا
ش ۱۹۰۲ (جۇرى-مارچ ۲۰۰۲ء)	ر شا اکیڈی برطامیہ کی دینی وعلمی خدمات			المناسبة المناسبة المناسبة
شهر (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۳ه)	رئیس انقلم مسلک رضا کے ترجمان			امام احدرضا، بحثيت بين الاقوامي سأئنس دان
ش ۴۸۹ (جولائی ستمبر ۲۰۰۷	ر دسین عرب پہ ہیں چارسوچہ ہے ترے	22 17 (J.1.1031 0 <u>2</u> 2,7 0	1 = 31 II	College College College
ش ۱۷ (اکتوبر-دیمبربر۲۰۰	محدّث اعظم کچھوچھوی اور امام احدرضا محدّث بریلوی	, e	مطاع الراق فاورق	چل بسايزم رضا كا باني وصدر آج آه
م) څ په ۱ (جوري - ارچ ۵	محدّث أعظم کچوچھوی: حیات اور صدار تی خطبہ			
(محدّث القلم چھوچھوی: حیات اور صداری عظیم معلم و معلم اور علم کے اسلامی تصورات (تعلیمات الم الدرضا کی رفتنی	Carlonal Class	م اشرف جالسي،سيد	
ع تورسريف، را معنان) ش ۲۸ (اکتوبر- دسمبراد م	فلام مصطفیٰ قادری رضوی (یائن،	۳۱-۲۵ (۶۲۰۰۵ مارچ۲۰۰۵)	ش٩	قرآن كريم مين" وجودٍ معرب" كا تضيه
17.3-25171110	امام احمد رضا اور اصلاح خواتین	۱۶ ۱۸ (جنوری-جون۲۰۰۲ _۵) ۲۸ ا	ش ع	مولانا رحمت علی کیرانوی
ش ۲۹،۰۳ (جولائی-وتمبر۲۰	امام احمد رضا، فنا في الغوث			The section of the section of
ش ۲۲،۲۱ (جولائی-وتمبره	باسنی:الیی چگاری بھی یارب! اپنی خاتمشر میں ہے		ALL COL	
ش ام (جولائی تبره ۴۰۰۵	قلم رضا ہے ہواعدہ بیان جم نبوت کا		CALL TO SELECTION OF THE PERSON OF THE PERSO	السيديان الم
ش ۱۳۳ (جنوری-مارچ۲۰۰	تلکی میدان میں جاری غفلت اور فکررئیس القلم	۵۱ (جنوری-مارچ۱۹۹۹ء) ۱۵–۲۱	ں ش	رضا فاؤنڈیشن کالی کٹ اور اس کی اہم پیش کش
ش٠٠(اپريل-جون٠٠٠	میں بیدی میں ایماں کے لیے اب تو کسوٹی ہے یہی سندا	۱۲ (اکتوبر-دیمبر۱۹۹۸ء) ۱۹۵–۱۲	ث	ور غريب نواز:ايک کحهُ فكريه
ش يه (جنوري-مارچ يا	مرید اعلی حضرت مفتی محمد اجمل شاه سنبهلی مرید اعلی حضرت مفتی محمد اجمل شاه سنبهلی	۱۱ (اکتوبر-دیمبر۱۹۹۸ء) ۲۸–۲۸		لکرِ رضائے نئے علاقے فتح کر رہی ہے
شريهم (اربل-جون)		۲۱ (اپریل-جون ۲۰۰۱ه) ۲۹-۲۳	<i>ن</i> ا	نِ مناظره میں ملک العلما كا مقام
ش٧٥ (جولائي-ستبر	ي م مده سر ب المدار الم		فوث قادري، دُاكثر	والمعادي المستحدد الم
مجرية اكثر	یہ فاقہ بھش جوموت سے ڈرتائمبیں ڈرا ڈاام پیکٹی ا	۲۲، (جولائی - تمبر ۲۰۰۰ء) ۲۲، ۵۰-۵		مام احدرضا کی انشا پردازی مکتوبات کے آئے
ش ۳۷ (جولا کی سخبر ۲۰۰۷ و الجهم، داک ر ش ۱ (اکتوبر- دسمبر ۱۹۹۷ء	16.	۴ (جولائی-تمبره-۲۰۰۵) ۳۳-۵		مام احمد رضا محدث بریلوی کی دینی وفکری جہار
	امام احمد رضا اورفن تاریخ محو کی	۱۳۹-۲۰ (۱۲۰۰۳) ۲۰-۳۹		کاج محرسعیدنوری معتندرضا اکیژی مبئی کی خد

خصوصىي شماره	(465)	ر الاافكار رضا
	2	
	كوثر ديازى مولانا	
ش، (اکویر-دیمبر ۱۹۹۵ء) ۲-۷		مام العلمها امام الوصيفه ثاني
Average fire definition of	كوكب نوراني اوكا ژوي،عا	Missallormi dia
ליף מין ון אַ - פָניין ויין אין מין מין אין	(جنولی افریقہ سے جنوبی	اک سائبان نور ہے سر پر قدم قدم
		اندتک، فرنامہ)
ش ۲۷ (اکویر-دیمبرا۲۰۰۱) ۲۵-۳۳	ب سے نہایت متفاد کتاب	"امام احصر"، نجدی وہابیوں کی اپنے ندہر
ش۳۲ (جۇرى-مارچا۲۰۰،) ۲۰۰۸-۸	CAROLANIE:	بلدويش مين سُدّيت
ش ١٥ (جولائي - تتمبر ١٠٠٧ء) ٢٠- ٢٧	رفكر دضا	فطيب اعظم مولانا محرشفيج اوكاثروي او
ش ١٠٠ (اړيل- جون ٢٠٠٥) ٢٠١- ١١		فداہو کے تھے پہ بیروت کی ہے (سفر
ش ۱۸۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷) ۹۷-۲۹		ہندیاڑا (سفرنامہ)
	كليم احدقاوري	Osterneria) gel
ش ۲۷ (جوری-مارچ ۲۰۰۷ء) ۵۵-۵۲	ميرآ بادي	خليفية حضورمفتي اعظم بمولانا عبدالغني ف
ش ۲۷ (اکویر-دیمبر۲۰۰۷ء) ۸۹-۸۸	J. C.	هرير استقامت،علامة لمبيرالدين قادر
Area Greenwhile	كليم اشرف شريقي ع	GREWING
ش ۲۲،۲۱ جولائی-ویمبر۲۰۰۰ء) ۵۹-۵۸		فليبيه اعظم بنده اكابركي نظريس
	م مثين كاثيري	
ش ۲۲ (جوری - مارچ ۲۰۰۱) ۵۳ - ۱۱	0,2102	کتب ہے مطب تک
	مجيرالله قادري، ڈاکٹ	
ش ۲۲،۲۱ (جولائی عمبره۲۰۰۰) ۲۲۰۳۳		امام احدرضا اورعلم حجريات
يشالوي	محبوب اختر مصباحي مابرو	
ش ۲۰،۲۹ (جولائی-دیسر۲۰۰۲ء) ۹۸		اہل سنن کے تین چراغ ابنیس ر۔

خصوصىي شماره	(464)	(سهای افکار رضیا
ش ۲۹۰،۲۹ (جولائی-دئير۲۰۰۲ء) ۱۸-۳۸	The second secon	حضرت شاه ولی الله کا مسلک
ش ۱۱ (جولائی - تتبر ۱۹۹۸ء) ۵۰-۱۳		مزارات پر حاضری اور اس کے آواب
ش ۲۵ (جولائی - تبراً ۱۹۰۰ءء) ۲۱-۲۱		مولانا احمد رضا قاوری کی عربی نعتبه شاعری
ن ۱۵ (جوری - بارچ ۱۹۹۹ء) ۴-۱۳		مولانا احمد رضاكي نعتيه شاعري
	ث الدين احمد مولانا	نيا
ن۲۳ (جؤری-مارچ۱۰۰۱و) ۲۹-۳۹		امام احمد رضا ، بحبثيت دانش ور
	4	Constitution (constitution)
	ڻ احمد صديقي، ڈاک	
ش (اکتوبر - و کمبر ۱۹۹۵ء) ۸-۱۱		مام احمد رضا اور اردوادب
١٥٥ (جولائي- تمبر٢٠٠٧ء) ١٥٥ (جولائي	†	یں رونعت است نہ صحرااست
M. Tenantical Company	ن علی رضوی چشتی بسید	فرقاد
الماء ١٨ (جنوري-جون ٢٠٠٢) ١٨٠٢ (تی اجمیری ش	بط ا ےخواجہ،مولانا الحاج سیداحرعلی رضوی چش
ti di	حراعظى مصباحىء موا	د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
(10007 1 - (22)10	3	نتي اعظم ك افادات عليه
۵۱ (جؤري-مارچ۱۹۹۹ء) ۲۲–۲۹	, m.e. la	3
۲۳ (اپریل-جون۱۰۰۱ه) ۲۸-۵۰	بس عربم قادري	·
٢١٠ (اريل-جون١٠٠٠) ٢٨-٥٥	Ĵ.	امه کوکب تورانی او کاژوی
1	وكسىء ايوصالح علامه	فيض احمدا
۵ (جولائی-تمبر۱۹۹۲ء) ۲۵-۱۲	Ĵ	رِج حدائق بخشش سے ایک شعر کی تشریح
اا (جۇرى-مارىچ ١٩٩٨م) ۵۵-۵۹	ش	رِی حدائق بخش سے ایک شعر کی تفری رِی حدائق بخشش سے ایک شعر کی تفریح
	فدسيني اشرفي سيدهم	
۲۸،۲۱ (جۇرى-جون۲۰۰۲ه) ۲۸-۲۲		المشائخ سجاده نشين را پخور اور مسلك اعلى حض
	Ü	James Lyfstern And
	B. Han Cardio	قمرالحر احدرضا اورعبدِ حاضر کے مسائل
ا (جؤری-ارپر بل ۱۹۹۹ء) ۳۷–۲۵	75 - CO - CO	

ربهاى افكار دضيا	(466)	خصوصني	(الالفكار رضا	(467)	خصوصتية
	فحداح مصباحي	100000000000000000000000000000000000000		مرحس قادري بريلو	ل الحاكثر المعاملة ا
مام احمد رضاكا تقوى		ش ۲۵ (جولائی - تمبرا۲۰۰)	الان الما كروان	ت مولا نامفتی نقی علی خان	ش ۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء)
	محدادريس رضويءم	tu		وراصلاح عقايد	ش ۹ (جولائی ستمبر ۱۹۹۷ء)
مام احدرضا کی تنقید نگاری میں اردواد		شيم (اپريل تا جون ١٩٩٧ء)			شوى
ہاہل عوام ،صوفی اور پیر بے نگام فنادی		ش اا (جۇرى - مارىچ ١٩٩٨ء)			ش ۲۳۴ (اکتوبر، دیمبر۳۰۰۲۰)
للامداحد بإرخال نعيمي اوران كي تصافيح		شا (اريل-جون١٩٩٨ء)	ال پيام سلمانان ۽	وحين الثرني مصا	ای سید
لك العلما اپن تحرير ك آئية ميں		شما (اكتوبر- ومبر ١٩٩٨ء)			ش٥٦ (جولائي-تمبر٢٠٠١ء)
		ش٨ (ايريل-جون ١٩٩٧ء)	الل دخرت امام بريلو		ثيد
		tı	Se C. V. J		میم شهه (اکتوبر،دکمبر۵۰۰۵ء)
ستمداد بإوليا الله بتحقيق وتجزييه		ش ١٥ (جوري - مارچ ١٠٠٧)	م اور هام ی سمت	رضا کی روشن میں) م	
منورمفتی اعظم: تاجدار روحانیت		شهر (اکویر-وکبر۲۰۰۷ء)		مر دير قادر	.ن ش ۲۸،۲۷ (جنوری-جون۲۰۰۲ء
electronisher sta			المال الراضا عاد	SANCE THE	ش۱۲/۱۷ وی ایسار ۱۹۹۸ وی ۱
فإب اورتهذي وثقافتي وبشت كردى		ش ۲۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	روداد پاکستان (سفرنا		ش٥١(جوري، مارچ١٩٩٩ء)
		A Comment of the	9 100 \$100		المرازيريل-جون1999ء)
وبدندهبال بين مجذ واعظم ومجذ والف			روداد پاکستان(سفرنا		ش ١ (جولائی - تمبر١٩٩٩ء)
	1	والمان المولانا			ش۱۹(جنوری-مارچ ۲۰۰۰۰ء)
نوار ساطعه ،ایک تعارف		٠٠ون ش٠٥ (اپريل-جون ٢٠٠٥ء)	روداد پاکستان(سفرز مدر ایک تاریز (سفر		ش ۲۲،۲۱ (جولائی - دسمبر۲۰۰۰ه)
					ش۳۲ (جنوری - ماریج ۱۰۰۱ء)
م تبحويد اورامام احمد رضا	C 2 1115	ش ۱۳۹ (جنوری-اریچ۵۰۰۰۹)	رودادِ پاستان(سنر رودادِ پاکستان(سنر		ش ۲۸ (اپریل-جون ۱۰۰۱ء)
1170 . 1 416	372 00 812	(10047 1 2 22)11 2			ش٥٥ (جولائي-تمبر١٠٠١ء)
اکثر محمد ہارون کا تعارف دون کرم مرد دری		ش ۱۱ (جنوری - مارچ ۱۹۹۸ء)			ش٢١(اكۋير-دىمبرا٠٠٠٥)
ضا اکیڈمی (اٹاک رپورٹ)		ش اا (جۇرى - مارىچى ١٩٩٨ء)	رودادِ پاستان(سفر رودادِ پاڪستان(سفر		ش ۱۳۳ (اکور-دیمر۳۰۰۲ه)
arada Sana Jan	محمرتبريز القادرى بمولا		100		ش۵۳ (جنوری-مارچ۲۰۰۱۳)
لوم سائنس اورامام احمررضا	Jan Park	ش ۱۸ (اکتوبر-دسمبر۱۹۹۹ء) ش ۲۵ (جولائی-تمبر۲۰۰۱ء)	, رورادِ پا سنان(سفر رودادِ یا سنان(سفر		ش ٢٥٤ (جولائي ستبرام ٢٠٠٠)
with Edward	محر تنور ہائمی ہسید	an Linnagan St	رورادِ پا ستان(سفر رودادِ با کستان(سفر		ش ۲۸ (اکتوبر-دیمبر۱۲۰۰۱ء)
اجدار ولايت حضرت سيدشاه عبداللد	فسيني فسيني	ش۲۵ (جولائی-تتبرا۲۰۰۰ء)	رودادِ پاڪتان (سنا رودادِ پاڪستان (سنا		ش ۲۰۰۵ جنوری-مارچ۲۰۰۵ء

خصوصني شماره	(الالفكار رضا	خصوصتي شداره)	(سائل افكار رضا
tys	محرصادق رضامصباحي	ش ۱۱۸ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) ۱۱۱۰-۱۱۸	رودادِ پاکتان(سفرنامها۴۰۰۰ء)
ش ۱۸۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ۵۲-۵۱	المت: دینی اخلاص پرروی اور کمی دردمندی کا روشن ستاره	ش ۱۳ (جولائی ستمبره ۲۰۰۵ء) ۹۳ ۹۳	یرے رضا کا یا کتان (سفرنامه ۲۰۰۵ء)
ش ۱۳۹ (جولائی - تمبر ۱۳۰۷ء) ۲-۱۳	والمرقسين رضاخان عليه الرحمة ،حيات وخدمات	ش ۲۳ (جۇرى-مارچ ۲۰۰۷ء) كىلىدە	يرے رضا كا ياكتان (سفرنامه ٢٠٠٥ء)
t U	محرصديق بزاروى	شيمه (ايريل-جون۲۰۰۷ء) ۸۲-۸۸	يرے رضا كا پاكتان (سفرنامه ٢٠٠٥ء)
شهر (اپریل-جون ۱۰۰۱ء) ۱۱-۲۲	الم احدرضا بريلوى اوروارالعلوم منظراسلام	ش۵۵ (جولائی-تتمبر۲۰۰۷ء) ۹۳-۹۱	يرے رضا كا ياكتان (سفرنامه ٢٠٠٥ء)
	محرطا برالقادري، وأ	ش٩٥ (جولائي-تتمبر٤٠٠٠ء) ١١٠-١١١	يرے رضا كا ياكتان (سفرنامه ٢٠٠٥ء)
شر ۲۰۱۲ (ار ل- جون ۲۰۰۳a) ۲۰۰۵	الى صغرت رحمة الله عليه اور روحاني اقدار	ش ۱۹۰۰ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۱۹-۱۱۹	ہندستان میں شائع ہونے والے شنی جراید
hiles	ال مفرت ريمة الدعلية اور روحال الدار عبدالقادر رضوى المجدى	ش۵۵ (جولائی-تمبر۲۰۰۷ء) ۱۲۰-۱۱۹	ہندوستان میں شائع ہونے والے سنی جراید
• - ۲۲ (۵۲۰۰۸ مرز ۱۲۵۰۸) ۲۲۰۰۸ م	פֿגָנושונניייפטו בְּט	MASS Section 1.51*	مجرسعيد الحن شاه
(* =); (JB3.)(*)(الى كى حرمت وحلت: ايك تحقيقى تجزيه	شسه (جۇرى - مارچ ٢٠٠٧ء) ١٩-٥٣	بلِ ایمان کے خلاف، ایک خطرناک سازش کا انکشاف
Jarella	محر على رضا بر كاتى قاور 5		وسليم
ش ۱۹ (جوری - بارچ ۲۰۰۰ء) ۵-	أوا حضرت فقيهيه اعظم مندمفتي محمد شريف الحق مجدوى	مُ ١٤٠٩ (١٤٠٠) - تم ٢٠٠١) ١٥٠ مُ	معت) سلکِ اعلیٰ حصرت کی تائیدوحمایت میں معتند قدیم علاے
ش ۱۱ (جولائی- ستبر۱۹۹۸ء) ۵-	"احسن الوعاءُ" اورتشر يحات رضا	#1-11 (F1-1): 003.71 WO	سبب ال سرت من ماليونايك ين مسر مدامات بدرآبادد كن كا تاريخي فتوى
ش (ا (جۇرى - مارچ ١٩٩٨ء)	الم احدرضا اور بيانٍ نور مصطفى ميانية	THE PROPERTY OF	
ش ۱۳۹ (جوری - مارچ۵۰۰۶) ۲۷-	والوت ميت اورامام اللي سنت	(1)	محدثا کرتوری، مولا ام احدرضا اورفکرِ نماز
ش١١ (اپريل-جون ١٩٩٨ء) ١٠-	شهنشاه بريلي اورعقيده نفي ظلِ ني النيك		
ش٨(اريل-جون١٩٩٤ء) ٥٠-	كلام رضا مين معجزات خيرالانبيا	مولانا المعالمة المعا	محد شریف رضا عطاری
ا شا(ار بل-جون ۱۹۹۸ء) ۵۰-	محدکے احکام از مافوظات امام	ش ۱۲۵ (جنوری - ماریج ۷۰۰۷ء) ۲۱۳ – ۲۱	نزنيث اورايك علمى ورسكاه كانضور
ش ١٨٠٤ (جۇرى-جون ٢٠٠١ء) ١٨-	الار اسلاف اورجم	شهم (اربل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۲۰-۵۰	نرنیث اور مسلک اہلِ سنت و جماعت کی نشر واشاعت
	21.23	ش ۱۳۰۳ (جنوری-مارچ۲۰۰۶ء) ۲۳۰۳۳	ری کتب اور مسلک خدمات علماے اہلِ سنت
ش ۱۳۹ (جنوری-ارچ۲۰۰۵ء) ۸۲-		ش ۲۷ (اکتوبر- دکمبر۲۰۰۷ء) ۵۲-۵۲	ضا جو دل کو بنا تا ہے جلوہ گاہِ حبیب
	مالمي ميڈيا اور عالم اسلام	ش ۱۵۵ (جولائی سمتبر۲۰۰۱ه) ۲۲-۲۳	خ ملا جيون عليه الرحمة كي حيات وخدمات
	محمد فاروق القادرأ	ش۵۵ (جولائی-تمبر۲۰۰۷ء) ۳۵-۵۵	أوئي رضوبيه اورمقفلي وسنجع الفاظ كاخوبصورت التزام
ش۱ (اکۋير-دکبير١٩٩٥ء) ١٨٠	امام اللي سنت اور الماري قدمدواريال	curry as (States)	مير شيراد مجدوي، علا
شهر (اکور-دیمبر۱۳۰۳ه) ۲۲۰	جھے میرے دوستوں سے بچاؤ	The state of the s	لار سدره نشين روح القدى عليه السلام كاكلام رضابين تذكره
	محرفروغ القاورك	شهر (ايريل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۱-۲۱	غلِ نعت میں حاضری کے آواب
ش۵ (جولائی - تمبر۱۹۹۷ء) ۳۳	ساؤته افريقه مين ندب ولاندب كالشكش	ش ۲۳-۱۹ (۶۴۰۰۵ - ۱۲-۲۳	کیا ما <u>ه</u> صفر مزول آفات کا مهینہ ہے؟

خصوصىي شعاره)	(۱۳۵۰ (471)	خصوصىي شماره
	رے بال العلق و العلق اعلیٰ حضرت کی تحقیق ورد جوتا پہننے ہے متعلق اعلیٰ حضرت کی تحقیق	ش ۱۲ (جولائی تتمبر۲۰۰۵ء) ۱۷-۱۷
بارچ۱۹۹۸ء) ۱۰-۱۵	ورودیون چینے کے ان اور کا ان اور کا ان اور کا ان اور کیا ان اور کیا ان	ش ٧٣ (جولائي- تمبر١٥٠٥م) ٢٢-٣٣
ماریج ۲۰۰۰ء) ۲۱–۲۱		ش ۱۸ (اکتوبر-زمبر۲۰۰۲ء) ۲۵-۵۷
The state of the s	فلاح دارين (۲) (الارتراب (۳)	ش ۱۸ (اپریل-جون ۲۰۰۵ه) ۲۸-۲۳۳
	فلاح دارين (۳) دارين عبد اي مانل	شهر (جنوري-مارچ٢٠٠٧ء) ٢-١٠
15-4-10 (24-44)	فماز کے چنداہم سائل جھی ارمان فا	Side Side Side
	3.001/ Z	MO-MY (01994/118-11-11)4 =
تتبره ۱۹۹۹ء) ۳-۲۱	مارے پدا ہماں ک مجمہ مارون، فرا مجمہ مارون، فرا عبد حاضر میں امام احمد رضائے اسلامی نگات کی اجمیت	(111-030_21)NO
- تمبر ۱۹۹۹ء) ۲۵-۱۰	مجر يوس قاوري	، ۋاكثر
وکير۳۰۵۸ (۲۰۰۴) ۵۳-۵۸	بدلهب مندکی سیای ثقافت	ش ۱۹۹ (جولائی ستمبر ۲۰۰۷ء) ۹۵-۳
جون ١٩٩٩ء) ١٦-١٨	مظفرالدين احدمصا	حی مولانا
	614 1 1 5 4 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	سر ر جنوري-ماري ١٩٩٤ع) ٢٠١٠
ی-جون۲۰۰۲ء)۲۰۰۵	علامه رضا بریلوی ،ایک مظلوم شاعر منیرالمی کعمی ، ؟ امام احمد رضا ایک جامع الصفات شخصیت سام احمد رضا ایک جامع الصفات شخصیت	in its in its
99-1 (previous0	:.	2-12 (01994 (118-17)) A. =
	امام احدرضا أيك جامع الصفات محصيت	00
ونمير۳۳-۱۵	E a 2/5 da a	10001919
	لقليمات اوليا اورجديد دور	ش ۱۸۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ه) ۱۸–۲
جون ۲۰۰۷ء) ص۱۱۹	44	
MILYA (Vant of	نامطوم ال	e-re (rest 7 See A
وتمبرا۲۰۰۰ء) ۲۹–۳۱	بلبل باخ، دمالت	ش۲۵ (جولائی-تمبرا۲۰۰۰ء) ۲۹-۰
ن - دیمبر۲۰۰۲ء) ۵۱ – ۵۸	نوشاد عالم چ	A. E
- متبر۲۰۰۳ء) ۲۲–۲۷ رو	حضرت توري ميال عليه الرحمة كالمجاهدا شركردار	ش ۱۹۹ (جنوری مارچ ۲۰۰۵ء) ۵۲-
متبر۲۹-۲۸ (۲۰۰۳)	شاه ولی الله اور تصوف	ش ۲۳ (اپریل-جون ۲۰۰۲ء) ۱۰-
- تمبر۱۹۰۳) ۱۹۰۳ ۱۹۰۳	ساہ وی املد اور عوت عیسائی فرقان حق- نفلہ و تجزیبہ	ش ۱۸ (اکتوبر-ومبر۲۰۰۵) ۳۰.
ئ-جون۲۰۰۲ء)۲۵۲-۲۲		ش ۱۹۹ (جولائی متمبر ۲۰۰۷ء) ۲۳۰
ارچ ۲۰۰۲ء) ۲۲-۲۲	کیا مرقد عیشی کشمیر میں؟ مفتر عظم کا شخصہ مد صافری	شرم (مارچ ۱۹۹۱ء) ۲۳-
10-17 (+1・07)	مفتي أعظم بندكي شخصيت اورصحافت	ش ۳۰،۲۹ (جولائی - دسمبر۲۰۰۲ء) ۵۸-
متبره ۱۰۰۵ (۲۰۰۵) ۲۳-۷۱	وه رمین یا ندر مین ذکرتوان کا جوگا	**********************

خصوصنیشناره)	(470)	(سائ افكارِ وضيا
12-0-12-1-1-18	مراك ، داكر	
ش اا (جۇرى - مارىچ ١٩٩٨ء) ١٠- ١٥	DARKER !	امام احمر رضا كالمفياس فبانت
ش ۱۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۰ء) ۲۱-۲۸		بيبوين صدى كاعظيم انسان
	محرم سلين، ۋاكثر	
ش19(جۇرى-مارچە٢٠٠٠ء) ٢٠-٣٥		صرف امام احررضا پری الزام کیوں؟
	محم معود اجر، ڈاکٹر	
ش ا (جولائی ستمبر ۱۹۹۵ء) ۲۱-۳		افتتاحیه (مقدمه، محذث بریلوی)
ش ۱۷(جولائی ستمبر۱۹۹۹ء) ۲۵-۱۰		بارگاہِ رضا کے ایک نیاز مندمولوی حاکم علی
ش ۱۳۸ (اکتوبر-دنمبر۱۴۰۰ء) ۵۸-۱۱	كا كروار	نگ آزادی میں علامه فصل حق خیرآ بادی
ش١١(ايريل-جون١٩٩٩ء) ١٨-٢٩	and the same	شخ الاسلام مفتي اعظم محدمظهرالله دبلوي
tus	مك الظفر مسيراي.	1
ن ۲۸۰۲۷ (جنوری-جون۲۰۰۲م) ۸۵-۵۲		
	محرمیاں مالیک، مولانا	
ش ۱۳۳ (اکتوبر-د کمبر۳۰۰۳ء) ۳۳-۵۱		صال مصطفوی افتر اق بولهی
	محرمقصودالجي، پروفيسر	
ش ۲۸۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ص۱۹۱		علان حق
110 G1-203. 0.20110	محرفيم احديركاتي	O ÇI
		. i 50 (- 5 ()
ش۲۷(اکتوبر-دمبرا۲۰۰۰ء) ۲۹–۳۱		ملی حضرت کے ایک شعر کی سیحیح ترجمانی علاء ملاحہ: سے ایک شدہ صحیحہ تب مذکرہ
ل۳۰،۲۹ (جولائی-رتمبر۲۰۰۲ء) ۵۱–۵۸ شدسده در که سند می میسد.		ملی حضرت کے ایک شعر کی سیجے تر جمانی (ا ملاحدہ میں کہ کیے مصحبے تر جمانی (ا
ش۳۳(جولائی-تتمبر۲۰۰۳ء) ۲۲-۷ شسد در رکسته سد در میرسد		لیٰ حضرت کے ایک شعر کی سیجھ ترجمانی () الا حدود سے ایک شہر کرسیجھ تر برانی در
ش۳۳(جولائی-تمبر۲۰۰۳ء) ۲۹-۲۹ شهر در در کر تر در		لی حضرت کے ایک شعر کی صحیح تر جمانی (' لا حدد سے ایک شب کا صحیح تر جمانی ('
ش2-۱۳(جولائی-تتبره۱۰۰۰ء) ۱۹-۱۳۰		لل حفزت کے ایک شعر کی سیجے ترجمانی (۲ لا حد مساسری شدی صبحح تا ساز جنہ
۱۲-۲۵(۶۶وری-جون۲۰۰۲ء)۲۸،۲۷ د د د د د د د د د د د د د د د د د د د		لی حضرت کے ایک شعر کی صحیح تر جمانی جضور کلاحدہ میں بیریٹ شدیں صحیحہ تا مائیں ہو
ن۲۳(جوری-ارچ۳۰۰۰ه) ۲۰-۲۳		لل حضرت کے ایک شعر کی صحیح تر جمانی، قا الا حد مساب بیریش کی صحیح تر برانی کا
ل۳۱(جوری-مارچ۳۰۰۳ء) ۲۷–۵۳ ۱		لیٰ حضرت کے ایک شعر کی سیجے تر جمانی بھیے دا مھر نہ ہار
ش ۱۸ (جولائی - تمبره ۲۰۰۵) ۲۱ – ۲۳	*********	به وصال بھی فتویٰ دیتے ہیں

خصوصىشماره	(473)	ای افکار رضا
ش ۱۳ (اکویر-دمبر۵۰۰۵ء) ۸۳		ع الاسلامي كا أيك مخضر تعارف
ش ١٠١١ (جولائي-تتبر٥٠٠٦ء) ١٠١٠		ماعظم كانفرنس بالينذ
ش ۱۱(اکویر-دیمبر۱۹۹۸ء) ۲۷-۲۷		ام احدرضا سيمينار پيشه
ش ۱۲۳ (جۇرى-ارچ ۱۰۰١ه) ۹۰		ام احدرضا كانفرنس اسلام آباده ۲۰۰۰ء
ش ۲۵ (جولائی - تمبراه ۲۰ و) ۹۰ – ۹۱		ام احدرضا کانفرنس کراچی ۱۰۰۱ء
ش ١٤ (جولائي- تمبر١٩٩٩ء) ٨٨		ام احدرضا کانفرنس بیلی ۱۹۹۹ء
) (ماهنامه اللي حضرت	ام احدرضا کی بارگاہ میں ایک سید کی سفارٹر
۸٠-29 (و۲۰۰۱رکور-دیرا۲۰۰۱) ۲۷-۸۰	اکیڈی کاخراج عقیدت	م الحررضا كوروه من ايك يدف المعامل المام الحررضا كورون المررضا
ش ۱۲ (اپریل-جون ۱۹۹۸ء) ۲۳		ہم امیرون کے مصادی یہ میروٹ پر دریا۔ نثر دیدے پر شنی را بطے
ش ۲۲۰۲۱ (جولائی-دیمیره۲۰۰۰) ۹۲		
ش ۱۳ (جوري-ارچ ۲۰۰۳ء) ۱۲		انٹر نیپ پرشنی را بطے میں مشتر را بط
A SA		الرنيث برستى وابط
	보	
ش٥ (جولائي-تمبر١٩٩١ء) ٥		برطانيه مين شنى اجتاع
ش ١ (جولائي- ستبر١٩٩٩ء) ٥-٤		برطانيه مين تنى اجماع
	<u>ت</u>	m(silp-Sum)
ش ام (جولائی - تعبره ۲۰۰۰ه) ۵۰		تفاريظ امام احمدرضاكى تلاش
ينار شهم (ابريل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۱۳۰۰۸	ه بین الاقوای میڈیاسیم	تنظيم ابنائ الثرفيك زيرابتمام دوروز
ش ۱۹۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷) ۸		تعظيم الل حديث كى محى بات
شهر (بریل-جون ۱۵۰۷ء) ۱۱۰۳		تساييب اعلى حضرت كى تمايش كيول؟
Assetting a second		الماليب المالات المالات المالات
IIA (M. AZ I (A	٥	
ش ۱۱۸ (جوری-ارچ۵۰۰۵) ۱۱۸	ومنقبت	جشن يوم رضا كے تحت مشاعرة نعت
	-	
ش ۲۹،۴۹ (جولائی-دیمبر۲۰۰۲ء) ۷۷	Si '200 12	حافظ ملت کی یاد میں کیرالد کی سرزمین
CHARLES BUILDING		وافظ مت ١٥ ياد ١٠٠٠ الرحال الرحال
March Control of the Control	Ċ	(Republicania)
رک ش ۳۰،۲۹ (جولائی-دئمبر۲۰۰۲ه) ۹۹-۰	19 وال سالاندعرس مبا	خطيب اعظم مولانا محرشفيج اوكازوي كام

خصوصتي شماره	(472)	رساى افكار رضيا
	نويدعاصم عطاري، جم	(sub-Spores) Hear
ش ۱۳۸ (اکتوبر-دیمبر۱۰۹۳) ۱۱۰-۱۱۱	1 0 1 0 P	ضا کا چمن
	وارث جال قادري،	
ش (جوري-جون١٩٩١م) ٥-٥١		لرِ رضا جب گِبْتارضا تک پیچی
شلا (اكۋير-دىمبر١٩٩١ء) ٢٠٠-٥٠	زشت)	ادی نورکاسفر (ایک مقدس سفر کی سراً
ش کا (جوری - بارچ ۱۹۹۷ء) ۸۹-۸۸	زشت)	ادی نورکا سفر (ایک مقدس سفر کی سرگ
نايد	وجابت رسول قادري مولا	AND THE PARTY OF
ش ۲۲،۲۱ (جولائی - دیمبر ۲۰۰۰) ۲۲،۲۱		رب ونیا می کنز الایمان کی پذیرائی
تى	ولی محرر ضوی قادری مف	
ش ۱۸۸ (ایریل-جون ۲۰۰۷ء) ۲۸-۵۰		ستاحة غريب نواز مرجع خلايق
شهر (جولائی - تمبر۲۰۰۱) ۱۵-۲۸	ALL DARKE	س العلماء: أيك ب مثال شخصيت
ش١٦٥(اكۋير-دىبر٢٠٠١م) ١٧٦-٢٧	2 to 60	امه بدرالدين احرقادري،حيات وعلم

متفرقات الف

مفحات	خارے	عناوين
qr	ش ۲۲،۲۱ (جولائی - دعمبر ۲۰۰۰ء)	آه! اجمير شريف مي رضويت كا آفاب غروب (سيعلى احمد رضوى)
۴	ش٢٥ (جولائي-تتبرا٢٠٠٠)	آه افقيهيه ملت مفتى جلال الدين احد مجد دى (اداره)
	(قریا جی شادوں میں موجود ہے)	اخبادرضا
40	ش (ارچ ۱۹۹۱ء)	ادارہ تحقیقات امام احمدرضا کراچی میں شخ محمد بن علوی ماکلی کی آمد
14-24	- 1 1	اشاراتی فهرست افکار رضا (اداره)
11119	ش ١٦٤ (جولائي - ستبر١١٠٠٥)	اشاراتی فهرست (اداره)
14.	ش٢٥ (جولائي-تتبرا٠٠٠)	افكار رضا انشرنيك پر (اداره)
40	ش۱۲۴ (اپریل-جون۱۰۰۰ء)	الصوارم الهنديه برنضديقات كي ائيل

خصوصىشماره	(475)	(سهای افکارِ رضا	Cala	خصوصتي	(474)		(مای افکار ، ضیا
	ع		40-40	ش ۱۳۴ (جولائی - ستمبر ۲۰۰۲ء)	510,580	او کا ژوی کام ۲۰وال سالا	نطيب أعظم مولانا محرشفيع
ش ۲۳ (اپریل-جون۲۰۰۳ء) ۲۷	Property (Mary)	عالمی تنی ڈائر یکٹری کی اشاعت		ش ۲۸ (اکویر-دیمبر۱۹۰۷ه)			
	entral disease,			ش ۱۳۱ (جولائی - تمبر۵۰۰۵ء)			
ش ۲۷ (اکویر-دنمبرا۲۰۰۱ء) ۵۷-۸	SCHOOL SCHOOL	A		ش ۲۵۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۷ء)			
	ساله	فيض العلوم جشيد يور كاجشن بجإس		ش ۲۰۰۵ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء)			
	4		170	(\$1-10030_21)1-0	J 100 7		نورانی کی والدہ کی رحلت
شهم (ار یل-جون ۲۰۰۱ء) ۷۰-۱	ہار	مجالسِ رضا دارالطالعدابلِ سنت ب	1.0	ش ٢٥٠(جولائي متمرم ٢٠٠٠)			
شه (مارچ۱۹۹۱ء) ۳-۳	.وز ه کنونشن	مسلم اسٹوڈنٹس آرگنا ئزیشن کا دور	1+0	(21001)7-003.7120	2.50	ع پدرس ۵۰ رق	
ش ا (جولائی-ستمبر۱۹۹۵ء) ۲۳		ملفوظاً ت إعلى حضرت سے أيك اقا			7		
ش (اکتوبر-دیمبر۱۹۹۵) ۳۲	A CONTRACTOR OF THE PARTY OF TH	ملفوظات إعلیٰ حضرت سے ایک اقا	1+-/	ش ۱۸ (اکتوبر-دیمبر۱۹۹ء)	ابلِ سنت عليم	لي تعزين كشت (طليم	وارالمطالعه مهمرام مين ايك
ش ١٢٠ (جوري-ارچ ١٢٠٠٥)		منتخبء عناوين بخصوصي شاره افكارر				Q.	محدموی امرتسری کی رحلت
ش ۱۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)		منتخب عناوين بخصوصي شاره افكارر	4-0	ش ۲ (اکتوبر-دیمبر۱۹۹۹ء)		مى سنتول بحرا اجتماع	دعوت إسلامي كالبين الاقوا
			11-4	ش٩ (جولائی-تتبر ١٩٩٧ء)		الانداجماع	دعوت اسلامی کا کاوال س
شهر (اپریل-جون ۲۰۰۱ه) اک-۳	<u>is</u>		114-111	ش٧٦ (اكتوبر-دىمبر٢٠٠٧ء)	*	ى سنتول بحرا اجتماع	دعوت اسلامی کا بین الاقوا
ش ا (جولائی - تتبره۱۹۹۵ء) ۲۱		يادِرضا ميں ايک حسين شام			ۮ		
(7774), -013,710		يوم رضا	44	ش ۲۲،۲۱ (جولائی - دمبر۲۰۰۰ء)	0	ہے گزارش	ذمه دارانِ رسائل وجرائد
	منظومات				<u>u</u>		
-	حومات		44	شهر (اريل-جون ۲۰۰۷ء)			سانحة نشتر پارک کراچی
	الف			ش ۲۰۰۷ (اپریل-جون۲۰۰۷ء)		تعقاد	سليم پوريس بزم رضا كا ا
Cis.	ارشد(علامدارشدالقا			ش (اپریل-جون ۱۹۹۱ء)			مُنِّى دَعُوتِ اسلامي كا سالا :
	ار سرر طفاعه ار سر مار ش۳۷ (جولا کی - متبر ۳			ش ۲۸ (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۲م)			مئنى دعوت اسلامى كاسماوار
	ن به ۱ر دولان مر ش ۱۳۹ (جنوری - ماریا	ندت		ش ۲۰۱ (اکتوبر-دیمبر۲۰۰۷ء)			ئتى دعوت إسلامى كا عالمى
	اساعیل (محداساعیل اساعیل (محداساعیل	قطعه					
2012	ش سے (جنوری-مار	(12 Ft # 7 T) BI	٨٩	ش ۸ (ايريل-جون ۱۹۹۷ء)	(0 111	کا انگریزی شار ویند کها .	ضروری اعلان (افکارِ رضا ^م
	اشرف(عبيدالمصطفلٰ اشرف ر	لظم (تم مجمی قاتل ہو)	,	ش ۲۸ (اکتوبر-دیمبر ۲۰۰۷ء)			ررین اعلان (افکارِ رضا ^ک ضروری اعلان (افکارِ رضا ^ک
10.000 (10.000	برت ربید می از در ۱۹۹۹ء) ش ۱۸ (دئیبر ۱۹۹۹ء)			ل ۱۲۵ (جنوری - مارچ ۱۲۰۰۷ء) ان ۱۲۵ (جنوری - مارچ ۱۲۰۰۷ء)			ررین معان رای پررت نمروری اعلان (افکارِ رضا ′
000000	ش۸۱(دئبر۱۹۹۹ء)	منقبت منقبت		ن ۱۲۹ (جولائی - متبر ۱۳۰۷ء) ش ۲۹۹ (جولائی - متبر ۱۳۰۷ء)			روری اعلان(افکارِ رضا نمروری اعلان(افکارِ رضا

خصوصىي شماره	(477)	(سهای افکار رضا	خصوصىي شماره)	(476)	رهای افکار رضا
	<u>ش</u>		13	افک (ابرایم افک)	
	تکلیل (قلیل احداعظمی)		ro	ش٣٩،٢٩ (جولا كي- ديمبر٢٠٠٢ء)	dans P. S. R
100	ش ۱۸ (اکتوبر-دیمبر۱۴۰۷ء)	نعت	ru	ش ۲۹،۰۲۹ (جولائی-دیمبر۲۰۰۲ء)	2
	من			اعجاز (مولاناسعيداعجاز كامنوى)	
	صابر(ۋاكٹرصابرسنبھلى)		ص ۲	ش ۱۳۰۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	منقبت
ro	ش ۲۷۹ (اکۋېر-دېبر۲۰۰۷ء)	نعت	400	ش ۱۳۴ (اپریل-جون۲۰۰۷ء)	قطعه
	<u>ض</u>			보	
	ضيائی (محرميکائيل ضيائی)			بدر (علامه بدرالقادري)	
ص	ش ٧٥ (جنوري-بارچ٧٠٠٤)		rv°	ش ۱۸۸ (اپریل-جون ۱۰۰۷ء)	
ص ۲	ش ٧٥ (جنوري-مارچ٧٠٠٠)	نعت	۵۰0	شُ ۱۸۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	منقبت
	L	نعت	ru	ش ۱۳ (جولائی - تمبره ۲۰۰۵)	منقبت سنقبت
שייו	طارق (جمرعبدالقيوم طارق سلطانيوري) ش1(جنوري-بارچ1999ء	قطعة تاريخ		ہے جمیل (مولانا جمیل الرحل جمیل رضوی قادری)	
	2000	قطعہ تاری	rv°	ش ۲۴ (اکۋر-دیمبر۲۰۰۵)	
	ع عارف(غیاث الدین احد عارف مصباحی نظامی)			ماى (مولانا محرفي احدماى)	
20	عارف رعيا عارفي الدعار عن ما راير يل - جون ۲۰۰۵ ما ما	or or service and	ro	ش٩٣ (جۇرى-بارچ٥٠٠٥)	نقبت
	ن ۱روپوی ۱روپ غازی (قاری مجه سلم غازی)	لعت		خ خشتر (مولانا محد ایرانیم خشتر صدیقی قادری)	
٣٥٥	عاری (عارف ملا معارف) ش۵۵ (جولائی - تمبر۲۰۰۷ء)	(4	rro	ش ۲۲ (اپریل-جون ۲۰۰۱)	نقبت
	Academy American			Markal(Ass-ti)	
	فروغ (فروغ احد ^{اعظ} ی)			رضا (امام احمد ضامحدث بریلوی)	
ص۳	ش۵ا(جنوری-مارچ۹۹۹۱ءء)	**	400	شيم (مارچ ۱۹۹۱م)	نقبت
		منقبت	ro	ش ۱۲۰۰۳ (جۇرى – مارچ ۲۰۰۷ء)	ت ا
	<u>ق</u> قاسم (محرقاسم حسين باهمي مصطفا کی)		3 600	Kung-Gigantidan	
				زمال (محرشاه زمال برواموي	
۵-۳۰۰۰	ش ۱۳۰۰ (جنوری - مارچ ۲۰۰۷ ه)	تضيين	1200	ش ۲۲۰۲۱ (جۇرى - جون۲۰۰۲ء)	غبت

خصوصىي شماره	(479)	ر ای افکارِ رضا
Sample Cons	تنجره باے كت	STATE SAME TO A
	الف	
مقركانام صفحات	<u>=</u> ومؤلف کا نام	نام كتاب/مصنف
ش ٨ (اريل- جون ١٩٩٤ء) ٢٠٠٠٨	اقبال تك/ۋاكثر اعباز مدنى	اردوزبان میں تصوف: ولی سے
039450		(وارث جمال
ش ۲۹۰،۲۹ (جولائی - رسمبر۲۰۰۲ء) ۸۹-۸۷		الصلوة والسلام (مجموعة نعت) محم
ش ۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) ۸۵-۸۹		(بيل اڌ
0.00 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0		الكوژ (سه ماجی)
ش٥٣ ((جنوري-مارچ٥٠٠٥) ١١٥-١١١	، جمال فا درج) دا کثر مواد ناغلام مصطفیٰ مجم القادری	(مولانا محمد وارث مصطفی سیالته/
tental sold	رور روبای ا بادری رضوی)	ام المررضا اور ب م الحيف الم (غلام مصطفل ق
ش٥٥ (جولائي-تمبرا٠٠٠ء) ٢٥-٢٧		امام احدرضا اورعلم حديث/حجمة
	ژرضوی)	(شيم اخ
ش١ (اكور-ديمبر١٩٩١ء) ١٥-٥٢		امام احدرضا كااواء منصوبه كا
شهر (بریل-جون ۲۰۰۷ء) ۵۵-۵۵	بر قادری)	
(7. 1030.27)110		امتياز حق وبال/مولانا عبدالما لك
	قاوری رضوی)	(غلام کی
ب ش۲۷(اکتوبر-دمبرا۲۰۰۰ه) ۲۷-۸۸	11/10 10 10 10	Fall mines former of
	کے بانی سیدنا عبدالوہا۔ (مولانامحمہ ملک انظفر سہرامی	برصغير مين سلسله قادريه
ش ۱۰۳ (اړيل-جون ۱۰۳۷) ۱۰۳۳	ر وہ میں است یا ہے خوشبو آئے	جیلای/دوانرعلام یکام اقبال احمه فاروقی جن کی باتوا
	عابدنظای)	
CONTRACTOR STATES	4	
ش ۱۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) ۹۰-۹۳	with the to	پیغام رضا،امام احد رضانمبر
	بال الدين قادري)	(واکثر سدج

خصوصىي شماره)	(478)	(سهای افکار رضا
	قادری (غلام مصطفی رمزی قادری)	
4100	ش٧٧ (اكتوبر-دىمبر٢٠٠٥)	منقبت
	قادری (ڈاکٹر بیت اللہ قادری)	
1400	ش ۱۰۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵)	منقبت
	قربان (ایم قربان علی کش مخبوی	
TA O	ش٢١(اكۋېر-دىمبرا٢٠٠٩)	منقبت
	لا د لا تا د ال	
	لئیق (م کتیق انساری)	
ro	ش ۱۹۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	1
rue	ش ۲۰۰۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	نعت ۱۹۶۸
	¢	
	مشابد (محرحسین مشابد رضوی)	
4400	ش٣٦ (جولائي-ديمبر٢٠٠٠)	منقبت الإياث
ص• ا	ش٠٦ (اپريل-جون ٢٠٠٠ ء)	قطعه
	مصطر (محرشريف رضا عطاري مصطر)	
ru	ش ۵۵ (جولائی - تمبر۲۰۰۷ء)	نعت
	۵	
	(4,10),0	
ص	ش٩٥ (جولائي-ئتبر٧٠٠٠)	نعت العام
	عجم (مولانا غلام مصطفل عجم القادري)	
ro	ش (د مبره ۱۹۹۵)	لظم

خصوصتي شماره)	(481)	راى افكار رضا
ش ۱۰۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ۱۰۱–۲۰۱		به ای افکارِ رضعاً اِت رضا کی نئی جہتیں/ ڈاکٹر غلام (مفتی ولی ثیر
	7	
شهر (ارِيل-جون ٢٠٠١ه) ۱۲-۲۲	فلام یکی امجم لفر سهسرای)	رالعلوم و بویند کا بانی کون؟ / ڈاکٹر (مولانا محمد ملک الفا
	<u> </u>	
ش۲۷(اکتوبر-دسبر۲۰۰۱ء) ۸۷-۵۰	عبدانعیم عزیزی مدصدیقی)	ا کنر محد مسعوداحداور اردوننژ/ ڈاکٹر (ڈاکٹر فاروق ا'
1003-50	<u>س</u>	
ش ۲۸،۴۷ (جۇرى، جون۲۰۰۲) ۹۳-۹۳	عرب/علامه عبدالستار بهدائی ن احدامجدی)	مرکٹاتے ہیں تیرے نام پیرمردان (مفتی جلال الدیم
	٤	
		ماشق رسول امام احمد رضا/ طاهر سلطا مرفان رضا ورمد حب مصطفیٰ عیافته/
ش ۲۷ (اکتوپر-دئمبر ۲۰۰۷ء) ۱۰۰-۱۰۱	رف تادری)	(مولانا مختارات
111-111 (G141 ()23-22 (J111)		عقیدت کے پھول(نعتیہ کلام)/' (م،لیکق اف
شهم (اپريل-جون ۲۰۰۷ء) ۲۵-۵۰	ری رضوی	عورت اورآ زادی/ غلام مصطفیٰ قا
	هم رحوی	(مولانا عبدالس
ش ۲۵ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء) ۱۱۰–۱۱۳	= , (61)	کلیات مکاتیب رضاء بے شک ،
) اصدق چشتی) سل	کلیات مکاتیب رضاء بے شک ؛ (سیّدرکن الدین
ش ۱۸(اړيل-جون ۱۹۹۷ء) ۸۳-۸۲	السيمارة ي السيمارة ي	گل و لاله (مجموعة كلام)/سيداه
0.470	ران مصباحی) زمان مصباحی)	من ولا لدر بموعه علم) اسیداد (مولانا محمر قمرا ^ا

(480)	(سای افکار رضا
(ن)	پيغام رضامقتي اعظم نمبر (الف نوا
الراملدان)،	تاريخ العالم الاسلامي/مفتى عبدالرحن ,
(((عم معباج
	تمرکات کے آ داب و فضائل/اعلیٰ حصر (تحد نوشاد عالم چنا
يم مير تقى	تبلغ کے اصول اور فلے مامامہ عبدالعلم (خلام مصطفیٰ قادری
ولانا محمرعطاء الرحمن قادري	تذكرة اعلى حضرت بزبان صدرالشريعة أم (مولانا تكليل احدقريث
ر مصباحی	تذكره ائمه ادبد/مولانا اخرّ حسين فيضى (مولانا مجرعبدالميين أ
رعاصم حبيبي اعظمي	تذکرہ خلفائ راشدین/مولانا ڈاکٹر مح (مولانا محرعبدالمبین آ
محمعلى رضا قادرى بركاتي	تقوية الايمان بين تحريف كيون؟ مولانا (مولانا محد ملك الظفر س
5 5	جہانِ رضا کے تھیم تحد مویٰ امر تسری نمبر پ
پرای <i>د نظر</i> دری)	بہان رصائے ۔م مدسوی امر سر می مبر پر (مولانا وارث جمال قا
باحى مولانا محرعبدالمين ش	نهانِ مفتی اعظ <i>م/مرتین:مولانا محداحد مصبا</i> نمانی،مولانا مقبول احد مصباحی (غلام ^{مه}
2	minglesterman area
مین سعیدی ثر بانی)	سام الحربين كے سوسال/ ڈاكٹر الطاف۔ (مولانا محد عبدالمبين نعما
ولُ قدى مصباحى څر	
)) است امام احمد رضا بریلوی شیمی برخی گری می است رضوی) وانا محمد عطاء الرحمٰن قادری اعظمی) مطفی این مصابی اعظمی این شرای) این معلونا محمد عبدالحمیون شیم معلونا محمد عبدالحمیون شیمی معلوی این معلو

سماره)	خصوصبي	(483)	(۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱		Angerga	(482)	(سان افكار رضا
		رضانا <u>ے</u>	Salida B		ش٩ (جولائی سمبر ١٩٩٤)	e e	متنبّی ایک مطالعه/ ڈاکٹر غلام کی اعجم (محمر نورعالم چشق)
صفحات	څاره		نام کمتور	27:41	ش٢٧(اكۋېر-دكېرا١٠١١)		مچدداسلام بربلوی/علامه شیم بنوی (مولانا محد کا تا بش قصوری
14-70	ش ۳۹ (جنوری، مارچ ۲۰۰۵ء) ش ۲۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۱ء)	یرِ اعلیٰ ،ریاض انعلم ،اٹک) ممبرا)	ب امدرضوی،صاجزاده(مد ادی(سشم آفیسر،کوس	19-41	شيما(اكتوبر-دىمبر،١٩٩٤)		مشائح چشت اورامام احمد رضامولانا رحمت ا
Λ9-ΛΛ Λ∠	ش ۲۲،۲۱ (جولائی دیمبر۲۰۰۰ء) ش ۲۵ (جولائی تمبر۲۰۰۱ء)	ارالعلوم غو ثيه سليم پور، ديوريا)	ی فاوری رسیم میشرد میشرد و این مساحی معولا تا (د مین قاوری مفتی (دارالعلوم مین قاوری مفتی (دارالعلوم		ش٩٥ (جولائي-تتبر٤٠٠٤)		(جم ابحم) مقاح العربية/مولانا محمرة فيق تهر (عاش مين اشرني)
114-110	شهه (اپریل،جون ۲۰۰۷ء) ش۹ (جولائی،تمبر۱۹۹۹ء)	ت اسلامی کراچی	والبن مجلس المدينة العلميه وعوس	10-10	ش٥٥ (جولائي-تتبر٢٠٠١)		رع ک یا برای کرد. مقالات شارح بخاری (ج المرتب بمولانا ا (ڈ اکٹر محمارت انصاری)
۷٣	ش۲۷ (اکتوبر، دیمبرا۲۰۰۱ء)	Day (ر الرمن قادری مولا نا (کژه او ادامه (ہزاری باغ، جھاڑ کھنڈ			a	Talandaga ana
14	ش» (مارچ۱۹۹۷ء) ش(ستبر۱۹۹۵ء)		الال احداخر القادری (کراچی الال احد فاروتی، پیرزاده (مدم	91-01	ش ۲۳ (اپریل-جون ۲۰۰۱)		فت رنگ: ایک جائزه (عاطف نعین قاسی)
٥٥	شس (جون۱۹۹۲ء) شس (مارچ۱۹۹۱ء)		gatjattid	11:47	ش۳۳ (جنوری-مارچ۲۰۰۲)		عت رنگ ، کراچی ، امام احمد رنا نمبر/ مرتب ،
Δ9 Λ+	ش۱۲(اپریل،جون۱۹۹۸ء) ش سا(متبر۱۹۹۹ء)			84-0-	ش9(جولائي تتبريه199ه)		(غلام مصطلح قادری رضوی وازشِ مصطفیٰ ملیک (نعتیه دیونه)/سیدآل رسو مراث میسرد و مراث در میسرد ایران
91	ش۲۹ (جنوری، مارچ ۲۰۰۱ء) ش۲۷ (جولائی بتمبر۲۰۰۷ء)						اربروی (محمداشرف اُدی برکاتی)
	ش ۱۱ (اپریل، جون ۱۹۹۸ء)			41-66	ش۸(دَمبر۱۹۹۹ه)		واہ کیامرتبہائفوث! ہے بالانرالمرتب،مولا
91	ش∠ا(متمبر۱۹۹۹ء) ش۲۳(جنوری، مارچ۲۰۰۱ء)					((مولانا على اشرف قاوري
r •	ش ۲۰۰۷ (جولائی بخبر ۲۰۰۷ء) ش ۲۰۷ (اکتوبر ، دئمبر ۲۰۰۷ء)			11-11	ش٢٠٠(اكۋېر-دىمېر٢٠٠١)	ष्ट	إدگاررضام بين /مرتب، غلام معنى رضوى
۵۵	ش۳ (جون۲۹۹۱ء) ش۲ (اکتوبردکبر۲۹۹۱ء)	(482)	الله بخش مكاندار رضوى (جبلي	60-67	ش۲۵(جولا کی ستمبرا۲۰۰۰)	1	(کلیم اند قادری) فقین کے دوباہ مین/ ڈاکٹرعبالیم عزیزی
	ش۵۱(جۇرى،مارچ١٩٩٩ء	***********************	الهدرضا بمولانا (پشنه بهار)				(غلام مطفیٰ رضوی)

رره ای افکار رضنا	(484)	myunk	المال وضا	(485)	خصوصى	تسماره
	2 Fe 4	ش ۱۸ (دیمبر۱۹۹۹ه)	20,2001,3	j laket		
	ب		الله الله ولي ويوري وا	ام یکه)	ش ۱۹۹۲ء)	٥٣
بت الله قادري، دُاكثر (بيجا پور، كرنا كك	The s	شُن (مارچ ۱۹۹۱ء)	(153-92) N	<u>w</u>		
	پ ر		ا الله الله الله الله الله الله الله ال		شهر (ایر بل، جون ۲۰۰۷ء)	14_91
ارمحمدخان رضوی،مولانا (ناگور، راجستهان	(ش ۱۹(جۇرى،مارچ،١٩٩٩)	اد راه وی (اعت ناگ، مشری ادار راه وی (اعت ناگ، مشری		ش ۸ (اړيل،جون ۱۹۹۷ء)	11_1+
	(")		المان عالى (الحين)	· ·	ش ۱۸۸ (اریل جون ۲۰۰۷ء)	M111
فیق احد نعیمی بمولانا (شیش گڑھ، بریل شریو	= (_	ش٩٥ (جولا كى ستبر١٠٠٤)	الله الله الله الله الله الله الله الله	(3,15)	ش۲ (اکتوبردمبر۱۹۹۹ء)	۵۵
THE CONTRACT OF THE	-			ش		
ویداختر (بھیونڈی،مہاراشر)	Ŀ	ش ۲ (اکتوبر، د کبر ۱۹۹۷ه)	الدين رضوي،مولانا (بر	بریلی شریف)	شام (جولا كى تقبر ٢٠٠٥)	1_12
برعلی انصاری، ڈاکٹر (سدھ پور، سیٹا پور،	بي) =	ش٣٣ (جولائي ستمبر٢٠٠٣)	41	ص		
ال الدين احد مفتى (ضلع بستى واليس، كبيرً		ش٢٥ (جولائي، تتبرا٢٠٠)	الله عناري القادري،		ش٩ (جولا ئي تتمبر١٩٩٤ء)	m 4r
	John C			5 assistan	ش۱۱(اپریل جون ۱۹۹۸ء)	L-4+
ندعلی رضوی (بھیونڈی، تھانہ)	G	ش ۸ (اپریل، جون ۱۹۹۷ه)			ش٢٥ (جولائي ستبرا٢٠٠٠)	٨٧
		(1141203:10_2)1110	Frankling of		ش ١٣٧ (جولائي ستمبر٢٠٠٥)	4_110
ل احدرانا (جهانیان، خانیوال)	2				ش ۱۲۱ (جولائی ستمبر۲۰۰۵ء)	_^^
ن اعدرانا (جهانیان، فایوان)		ش۳۵۵ (جۇرى،مارچ۳۰۰،۰)	منسلی (سننجل ،مرادآ باد، بو	ي لي)	ش۴۴ (اکتوبردهمبر۲۰۰۵ء)	1_10
		ش ۲۷ (جولائی، تتبر ۲۰۰۷ء)	10,1		ش۵۶ (جولائی ستمبر۲۰۰۱ء)	-101
شیداحد سعیدی (اسلام آباد)		ش ۱۳۰۳ (جۇرى، مارچ ۲۰۰۰،)	AND AND		ش٩٨ (جولائي ستبر٤٠٠٤)	14.
بيدا حر معيدي (اسلام آباد)		ش ۱۳۸ (اکو پر دئمبر ۲۰۰۷ه)	الله ين مبع رحماني،سيد		شيم (مارچ ۲۹۹۱ء)	24
		ش ۱۸ (جولائی تتبر۲۰۰۵ء)	۱۱۱ الله من مبلی رحمانی، سید ۱۱۵۸ میر اگر یک فکر رضا پاکستان، ک	را پی	شهه (ايريل- جون ۲۰۰۷ء)	*
		ش۳۲ (اکتوبردتمبر۵۰۰۵ء)	100	9		
		ش ۱۳۳ (جنوری، مارچ۲۰۰۶ء)	in hilliance and in the	4.	شم (مارچ ۱۹۹۱ء)	۲
		شهم (اپریل،جون۲۰۰۹)	ا الله مرضوى بمولانا	5 10 1	ش٠٦(ايريل-جون٢٠٠٠ء)	٣
(Contin)	ر		مداسین تعمانی،علامه محد (چ	زيا كوپ ،اعظم گڙھ)	ش(جولائی-تتبره۱۹۹۵)	٨
ان رضااعجم مصباحی (مدھو بنی ، بہار)		ش ۲۸،۲۷ (جۇرى، جون۲۰۰۲)	17.1	1 - 24	ش ۱۹۹۲ء)	.00
		ش ۲۰۰۵ (جولائي عتبر۲۰۰۵ء)	41,4		ش و (جولائي تتبر ١٩٩٤ء)	11

(سهای افکارِ رضا	(48	15 7	(مای افکار رضا	(487)	خصوصني	شماره
		ش۵۱ (جۇرى مارچ ۱۹۹۹ء) ش۳۲ (جۇرى ـ مارچ ۱۰۰۲ء)		2	ALUXI Standardina ile	
		ش ۱۳۳ (جولائی تقبر ۲۰۰۳ء)	م احمد قاوری، قاضی (امراؤلی مهم	لى مهاراشر)	ش٠١(اړيل جون ٢٠٠٠ء)	25-25
		ش ۱۳۷ (جولائی، تمبر ۲۰۰۷ء)	للیم احمد قادری، قاضی (امراؤتی،مهر لاب نورانی اوکاژوی،مولانا (کرا	(2,15)	ش۳۳ (جولائي ستبر۲۰۰۳ء)	1.77
					ش ١٦٥ (جولائي بتمبر١٩٠٧ء)	IIA
عبدالمصطفل صديقي حشمتي (ردولي شريف)		ش٩٣(جۇرى، ارچ٥٠٠٠م)			ش٩٥ (جولائي بتمبر٤٠٠٠)	11-119
عبدالمصطفیٰ صدیق هشمتی (ردولی شریف) عبدالنیم عزیزی، ڈاکٹر (بریلی)		ش۱۷ (اکتوبرد مبر ۱۹۹۸ء)				
(0,37)		ش(متبر۱۹۹۵ء)	مبارگ حسین مصباحی ،مولانا (مبار	+ (c) Silv	ش (جولا كى تتمبر ١٩٩٥ء)	19
علی اعجم رضوی ، سید		ش ۱۸ (اکتوبر - دمبر ۱۹۹۹ء)	مبارک میں مصباحی مولانا (مین البدی ٹوری مصباحی مولانا (ش ۱۹۸ (ایریل جون ۲۰۰۷ء)	110
- termination		ش (مارچ ۱۹۹۱ء)	بیدالله قادری، ژاکثر (کراچی) میدالله قادری، ژاکثر (کراچی)		ش(ستبر١٩٩٥ء)	11_14
4			میدانده اوران در موری مصباحی (حیاند بر اورانفرید رضوی مصباحی (حیاند بر		ش ۲۲ (ايريل جون ۲۰۰۱ه)	49.41
غلام جابر شم مصباحی، ڈاکٹر (بہار)		شيم (مارچ ١٩٩١ء)	پیرا در مربیرو و و سب ک ربید مد. گیر احمد قاوری ، مولا نا (نا گور)		ش(ستمبر١٩٩٥ء)	r19
		ش ۲۲،۲۱ (جولائی ستمبر ۲۰۰۰ء)	پر اجر مصباحی، مولانا (مبارک پو		ش(ستبر1940ء)	19
ام غوث قادری (را چی، بهار) ام مصطفیٰ رضوی (باسی، ناگور)		ش ۲۲،۲۱ (جولائی تتمبر۲۰۰۰ه)	\$ - 3 \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$ \$	٠,٠,٠	ش (مارچ ۱۹۹۱ء)	04
		ش ۲۲،۲۱ (جولائي تتمبر ۲۰۰۰ء)	محد ادريس رضا الثقافي (نا گور)	(ش ۱۲ (اړيل، جون ۱۹۹۸ء)	۵۸
		ش۲۵ (جولائی ستمبرا۲۰۰۰ء)	میر اور یس رضوی، مولانا (کلیان) محمد اور یس رضوی، مولانا (کلیان)		ش (مارچ ۱۹۹۱ء)	PG
		ش ۱۳۹ (جۇرى،مارچ ۲۰۰۵ء) م	چراوری روی، روان را یک گیر اعجاز رضوی،مولانا (اَپلا، کاسر ا		ش ۸ (ايريل، جون ۱۹۹۷ء)	11-11
		ش ۱۳۲(اکۋردئبر۵۰۰۹ء) ۳	7 4.5.7403 (03.7561)	(2)4.27	ش۳۲(جۇرى_مارىچ ٢٠٠١ء)	91
		ش ۲۸ (اکتوبرد کمبر ۲۰۰۷ء) ا	مرالیاس شمیری (رضا کیڈی ،اسٹا	Calbarra W. Clark	ش۲ (اکۋېردىمېر ۱۹۹۷ء)	٥٣
لام نی نورانی، قاضی (سری نگر، کشمیر)		شا(اپریل جون ۱۹۹۸ء) ۸	مراها میره روسا میره روسا میده ایره کرنا لک محر تنویر باشی، سید (یجا پور، کرنا لک	The second second	ش ٧٥ (جۇرى مارىچ ٧٠٠٤)	119
لام يجينُ الجحم، ذا كثر (نتي ديلي)		ش ۱۸ (اکتوبر دسبر۱۹۹۹ء)	موسوریا با ی مسیدر بیجا پوره ره که محر حسین مشاہد رضوی (مالیگا وَل،		شهم (ايريل جون ٢٠٠١)	4
وث پاشا قادری،سید (پورٹ بلیر، انڈ مان ونکوبار ج		ش(۲۲،۲۱ (جولائي تتبر ۲۰۰۰ء)	میر مین مساہر رسوں رہاییہ دل. محد شریف رضا عطاری مولانا (کر		ش۵۶ (جولائي تقبر ۲۰۰۷ء)	4_114
ياث الدين عارف مصباحي نظامي (مهارات سخخ، يو يي			مورمریف رضاعطاری، و نا بارک محمد صادق رضا مصباحی (مبارک		شهر (جوری، ارچ ۲۰۰۷ء)	r_19
0.002.200.0		اربي جون ٢٠٠٥) ٣	مد صادل رضا سبا ی رمبارت	ريري	شهه (ايريل جون ٢٠٠٧ء)	۸۸۵
1					ش۵۵ (جولائی تمبر۲۰۰۱ء)	1_1-0
- محمد بستوی مصباحی (ڈرین ،ساؤتھ افریقہ) سیار میں جہیں	Ĵ	ش ۸ (اپریل،جون ۱۹۹۷ء) ۹			ش ۲۹ (اکتوبرد میر۲۰۰۷ء)	1_1+1
نان علی رضوی چشتی سید (خانقاهِ رضوییه در گاه شریف اجمیه	بُر (ر	ش ۲۲ (جۇرى مارىي ١٠٠١ء)			ش سرم (جنوری مارچ ۲۰۰۷ء)	
	r	- (. rooding , + 1) rois			ش ۱۹۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ء) ش ۱۸۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ء)	
ة الدين نظامي شاه محمد (كتب خانه جامعه نظاميه، حيدرآ باد	لي) څ	ش ۱۸۸ (ایریل جون ۲۰۰۷ه) ۸			ش۱۹۹ (جولائی بتمبر۷۰۰ء)	9_111

اللكاررضا (489) خصوصني شماره)

میرے رضا کا پاکستان (آفری تھ)

از: محد زبير قادري

اور بینال پہلی کیشنز ایک اشاعتی ادارہ ہے اور داتا دربار کے قرب میں واقع سے مکتبہ اور بینال پہلی کا درور کھنے کا درور کھنے کا م سے ہی بیل سینٹر کے طور پر کام کررہا ہے۔ برادرم عثان رضوی صاحب شئیت کا درور کھنے اللہ اللہ میں دعوت اسلامی سے متاثر ہوکر دینی رجحان پایا۔ لیکن بوجوہ تنظیم میں۔ جنہوں نے ابتدا میں دعوت اسلامی سے متاثر ہوکر دینی رجحان پایا۔ لیکن بوجوہ تنظیم سیاحہ و ہوگئے۔ ان دنوں اس مکتبہ کے مینیجر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اُن کے مکتبہ صرف دین کتب کا نہیں ہے، یبال مختلف موضوعات پر تاریخی، سیاسی، ساجی، اسلامی کتب کا وافر ذخیرہ دست یاب تھا۔ ایک معتد بہ تعداد میں تاریخی شخصیات پر کتابیں بھی تھیں۔ اس د رضا اکیڈی، برطانیا کی شائع کردہ انگریزی کتب کے تراجم بھی موجود تھے۔

براورم عارف جامی صاحب نے عثمان رضوی سے احقر کا تعارف کرایا اور ''افکار رضا'' پیش براورم عارف جامی صاحب نے عثمان رضوی سے احقر کا تعارف کرایا اور ''افکار رضا'' پیش ارسالہ کی ورق گردانی کر کے وہ کافی متاثر ہوئے۔افکار رضا کی تعریف کی۔

محتر م خلیل رانا بھی ہم راہ تھے۔ اُن کی اہلیہ کو ملتان شریف میں وعوتِ اسلامی کے سالانہ الگاما میں شرکت کے لیے جانا تھا۔ اس لیے اُن کو اپنے گھر خانیوال جانے کی جلدی تھی، اُنھوں نے الکرا ضروری باتیں کی، کچھ کتب عنایت فرمائیس اور رخصت ہوگئے۔

عثمان بھائی کے مکتبہ پر ہماری نشست جم گئی۔ کیے بعد دیگرے جن احباب کو احفر کے آئے الله علق وہ ملنے وہاں چلا آتا۔ عثمان بھائی نے بھی اپنے پچھ احباب کو بلایا جو المجمن طلبہُ اسلام کے اللہ اللہ علی وہ اللہ کا میں سے تھے۔ انھوں نے اپنی خدمات کی کارگز اری سُنائی، احفر نے اپنے کام کی روداد اللہ اللہ استوار رکھنے کے لیے پتوں کے تباد لے کیے، تاکہ خدمتِ وین کے لیے اللہ مسلک رہ کر پچھ کام کر کیس۔

نعیم طاہر صاحب رضوی، ایڈیٹر ماہ نامہ کنزالا بمان، لا ہور بھی اطلاع ملنے پر فوراً تشریف لے اسے گزشتہ سفر ا۲۰۰۱ء میں اُن سے صرف بھا گم بھاگ ٹرین میں والیسی کے وقت ملاقات ہوئی تھی اور کھنے تھی ۔ وہ اپنے ہمراہ کنزالا بمان کے چنداہم شارے بھی لائے اور عنایت کیے۔ جس میں اُن کے رسالے کے کئی خاص نمبر بھی موجود تھے۔

میرے لاہور کے قیام کے دوران فاروقی صاحب کافی پریشان ہوتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ

II.A	خصرم	(488)	(سهای افکارِ دِضیا
1,61	ش٥٥ (جولائي ستبر١٠٠٠)		محمد عارف جای (کراچی)
111	ش٥٥ (جولائي ستبر٢٠٠٧)	()	محمد عبدالعليم رضوي، مولانا (برد والي چوکي، الا
	ش ۸ (اپریل،جون ۱۹۹۷ء)	ساؤتھ افریقہ)	مجمع على قاضى ،مولانا (خلافت انجمن ،سرينام،
AO	ش ۲۵ (جولائی تتمبرا۲۰۰۰)		محد عمران رضا بر کانی (بریکی شریف)
A/44	ش ۲۲ (اپریل جون ۲۰۰۱ء)		محمد عیسنی رضوی، مولانا (تنوج، یو پی)
4.0	ش۲(د کمبر۱۹۹۵ء)	(;;	محمد فروغ القادري،مولانا (ۋر بن بسائوتھ افريد
r.or	ش۳(جون۲۹۹۱ء)		and the Windshield
M_04	ش (ارچ۲۹۹۱م)		Care Care Care Care Care
15,09	شهر (اپریل،جون۲۰۰۶ء)	(,	محمد قطب الدين رضوي (مبارك پور، اعظم كرم و مرمه مدين
14	ش(متبر١٩٩٥ء)		محمد قطب الدین رضوی (مبارک پور،اعظم گڑ ہ محمد مسعود احمد، پروفیسرڈ اکٹر (کراچی)
101	ش٠٦(اپريل،جون٢٠٠٥)		
11_110	ش ۱۹۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ء)		محم ^ع ین الدین رضوی (چتر اورگه، کرنا نک) محمد ملک انظفر سبسرای ، مولانا (سبسرام، ببار)
17_11	ش٨(اريل،جون١٩٩٤ء)		تدملك الطفر جمراي، مولانا (سبمرام، بهار)
AD	ش٢٥ (جولائي تتبرا٢٠٠٠)		م فعر بدرات المام ب
۸٠	ش٣٣ (جولائي ستمبر٢٠٠٣ء)		محد تعیم احمه برکاتی (تول پیٹ، بہلی، کرنا نک)
44_44	شهم (اپریل،جون۲۰۰۹ء)		65a (scaro) 1171
1	ش ا (ستمبر۱۹۹۵ء)		معزالدین اشر نی ،سیدخواجه (حیدرآباد) مقد سیارته
49_41	ش١ (اكتوبر، دىمبر ١٩٩٨ء)	£6.	مقصود احمد بستوی، مولا نا د کنتر میند در
110	ش ۱۸۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ء)		م - لئیق انصاری (راے بریلی) منابع میں
1.4		٠ (ـ	منورعلی شاه بخاری رضوی،سید (کیلی فورنیا، امریکا
		<u>a</u>	Lencond Service of the service of th
44	۲۷(اکۋېردنمبرا۲۰۰۰)	†	شيم بستوى رضوى،مولانا (ضلع بستى،يوپي)
10	١٨(ايريل،جون١٩٩٤ء)		نور احد رضوی، مولانا
	C 10017 1 \W	2	د جامت رسول قادری، مولانا سید (کراچی)
04	m(1/2/1991a)		
00-0			و ایم رضوی مفتی (باستی، ناگور)
111-11	۵۵ (جولائی تمبر۲۰۰۷ء) ا	U .	(2) 10 10 0

خصوصتي شماره)

میں اُن کے یہاں کھانا کھاؤں، آ رام کرول اور زیادہ دن قیام کرول تاکہ وہ مزید دوستوں سے ملاقات كراسكيس جواين اپنے علقے كے نام ورمحقق وقلم كار بيں _كين احقر محدود چھيوں كى وجہ سے وہال زیادہ دن قیام نہیں کریا تا۔

(490)

اس وقت بھی وہ دوڑے ہوئے آئے اور پیارے سب کو ڈاٹٹا کہ ذرامبمان کو کھانا تو کھانے دو۔ چونکہ محفل جی ہوئی تھی وہ بھی ساتھ میں شریک ہو گئے۔ اس وقت اُن کی عمر تقریباً ٨٠ سال ہوگ لیکن باوجود اس کے اُن کی باد داشت بہت قوی ہے۔ اُن کا مطالعہ بھی وسیع ہے اور پر ھ کر حافظ میں محفوظ رکھتے ہیں۔ انھوں نے افکار رضا کے مشمولات بر گفتگو کی۔ جھے وہ ہدایت دینے لگے کہ آپ خورشید سعیدی صاحب کے تقیدی خطوط نہ شائع کریں۔ وہ اپنے تقیدی تیروں سے ہر کسی کو زخی كروية بين-اس بالوك افكار رضاك لي لكھنے سے كترائيں كے۔

بیم مفل رات مجر جاری رہی۔ اس دوران اور مھی احباب آئے کیکن احقر کو تفصیل یاد نہیں۔ كيونك با قاعده كونى ۋائرى مرتبنيس كى ياسفرنامدنيس لكھا۔ پحركب آكھ لك كى كچھ پية نبيس چاا۔ بروز جعه ٢٣٠ رعبر ٢٠٠٥ وصح أ ته كرحفرت واتا سحنج بخش رحمة الله عليه ك ورباريس حاضري دی۔ وہاں مزار شریف پرسلام پیش کیا، اپنے اور سب کے لیے دعا کیں کیں۔

ا گلے دن جھے وعوت اسلامی کے سالانداجماع میں شرکت کے لیے ملتان شریف جانا تھا۔ اس ليے ميرے پاس وقت بہت محدود تھا۔ ٢٥،٢٣، ٢٥ تبر اجماع كى تاريخيس تھيں اور آج نماز جعدے اجماع شروع ہونے والا تھا۔

علامہ اقبال فاروقی صاحب نے احقر کی آ مد کی اطلاع جناب ملک محبوب الرسول قادری کو كردى - وه ب چارے بوى دور رہتے تھے، احترے ملنے كے ليے سب كام چھوڑ كر تشريف لائے۔ جناب ملك محبوب الرسول تفادري صاحب ايك بإصلاحيت نوجوان بين _ ماه نامه "انوار رضا" ك المدير ہیں۔ وہ اس رسالے کے کئی صحیم خاص نمبر شائع کر چکے ہیں مثلاً تاج دار بریلی نمبر، شاہ احد نورانی نمبر، مجلید ملت (عبدالتار خان نیازی) نمبر وغیره- اس کے علاوہ بھی بے شار کتابوں کی تصنیف و تالیف میں اُن کا ہاتھ ہیں۔ وہ آتے تو اپنے ہمراہ اپنے کاموں کے پھی نمونے لینی کتابیں ورسالے ساتھ لائے۔

رابطے تنی اہیت رکھتے ہیں، مجھے بہاں آ کراحساس ہوتا ہے۔اللہ کےفضل وکرم سے ہم اہل سُنت و جماعت كالصنيفي و تاليفي كام تو بهت جور باب مرجم آپس بين را بط نه ر كھنے كى بدولت اپني جماعت کی کارکردگی سے ناواقف رہتے ہیں۔ آپ اگر یہاں آئیں تو دیکھیں گے کہ ہرطرف نے نے موضوعات پر کتابوں سے دکانیں بھری پڑی ہیں۔قدیم کتب کے نئے نئے تراجم، سیرت رسول الله پ

نی کتابین، قرآن و احادیث کی جدید تفاسر وشروحات، قدیم و جدید علا کی سوائح حیات وغیره غرض که آئے دن کچھ نہ کچھنئ کتاب منظر عام پر آتی رہتی ہے۔ پہلے وہاں کی تمام تازہ مطبوعات انڈیائہیں آئی تھیں اس لیے ہند کے لوگوں کو استفادے کا موقع نہیں ملتا تھا۔ لیکن اب تو دہلی کے ناشرین اس تاک میں گے رہے ہیں کہ کب کوئی نئ کتاب پاکتان میں چھے، اور وہ أے حاصل كرے فورا شائع كردير_لين اس كے باوجود كھ كتابيں ايى موتى بيں جو بند كے لوگوں كے كام كى تو موتى بيں مر اسے شائع نہیں کیا جاسکتا۔ اور اس طرح کی کتب ہندستان میں آتی مجی نہیں ہیں۔مثلاً پاکستان کے علما پرشائع ہونے والی کتب اور خصوصی نمبر یہاں شائع نہیں کیے جاسکتے۔ اُن کی اپنی افادیت ہوتی ہے لیکن وہ ہند میں نہیں پہنچتیں۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے کتانیج اور کم صفحات پرمشمل کتابیں جو کی خاص موضوع پر مول يا سمى تازه اعتراض كا جواب مول، وه بهى يبال نهيس پهنچتى يا اگر پنچتى بين تو ہندستان کے کتب فروش تاجر اُن کتابوں کو اس لیے شائع نہیں کرتے کہ بیداُن کے لیے منافع بخش نہیں ہوتیں۔ میری پاکتان کے دین ادارول سے گزارش ہے کہ وہ اپنے شائع کردہ لٹریچر کو ہندستان کے دینی اداروں کوضرور بھیجا کریں۔ تاکہ بیادارے اُس لٹریچر کو یہاں شائع کرے عام کرسکیں۔ ای طرح ہمیں بھی اپنالٹریچر انہیں بھیجنا چاہیے تا کہ وہ اپنے یہاں اس کی ترویج واشاعت کا کام کرسکیں۔ دین کی تبلیغ واشاعت کا کام توایے ہی پھیاتا ہے۔

محبوب الرسول صاحب كے كامول سے واقفيت ہوئى تو خوشى ہوئى كداحقر كى ملا قات ايك اور علد ستیت سے ہوگئی۔اُن کے کارنا مے سُن کر پہلے تو میں جرت میں بڑ گیا کدایک آ دمی استے سارے كام كس طرح انجام دے ليتا ہے۔ وہ واقعى قابل تعريف بيں۔

وہ مجھے اپنے ہمراہ لا ہور کی ایک اہم شخصیت جناب عبدالمصطفیٰ گلزار حسین رضوی صاحب سے ملاقات کے لیے لے گئے۔ اُن کا لا مور کے ایک کمرشیل علاقے میں اچھا خاصا آفس تھا۔ گلزار رضوی صاحب کے بارے میں مجھے بتایا گیا کہ بدحضورمفتی اعظم کے خلیفہ ہیں۔تصنیف و تالیف سے مجی شغف رکھتے ہیں۔ انھوں نے ''اعلیٰ حضرت امام احدرضا'' نامی کتاب کا ترجمہ سندھی زبان میں کرکے ١٩٤٨ء ميں شائع كيا تھا۔اس كے علاوہ فروغ رضويات ميں تعاون كرتے رہتے ہيں۔

وہ احقر سے ہندستان میں سُنیوں کے حالات اور اشاعب سُنیت کے کامول کے بارے میں سوالات كرتے رہے اورميں اپنى محدودمعلومات كے مطابق جواب ديتا رہا۔ پھر ہم وہال سے رخصت ہوئے محبوب الرسول صاحب کواپنے کام سے کہیں جانا تھا، اس لیے وہ مجھے کنج بخش روڈ پہنچا کر چلے گئے۔ جعد کی نماز کے لیے عثان صاحب جھے وہاں ایک مجد لے گئے، جہاں پر نماز لاؤڈ الپیکرے

(سرائ افكار رضا (493) خصوصتي شياره)

كرر ب بيں _افعول نے جب پہلى باراى ميل سے رةِ عيسائيت پراپنامضمون "قرآن ميں قضا دنبر١١" بيجاتو يبلي بيسوج كراس شائع ندكرن كافيملدكيا كياكدافكاررضا، رضويات يرمشمل يرجدب،اس ميس كيول شائع كيا جائے ليكن غوركرنے پر فصله تبديل كرليا حميا كدرة عيسائيت بھى فكر رضا كا بى حصه ب-اور اُن كايمضمون جنوري-مارچ٥٠٠ء ك شارى مين شائع كرديا حميا- چراس كے بعد انھول نے است كى مضاین بیج جو مختلف شارول کی زینت بے۔خورشیدسعیدی صاحب اردو،عربی، اگریزی پر کیسال عبور ومہارت رکھتے ہیں۔ اُنھوں نے احقر کی فرمایش پرملغ اسلام علامه عبدالعلیم صدیقی میرمھی علیہ الرحمه كى الكريزى تالف" "How to Preach Islam" كا ترجمه بنام "تبليغ اسلام كے اصول و فلفن كرك ديا۔ جو ہم نے اپ ادارے سنى يوقع فيڈريشن سے شائع كيا۔ پھر بير جمد دارالعلوم عليميد كر جمان ماه نامه" پيام حرم" مين قط وارشائع كيا كيا-

خورشید سعیدی صاحب نے پھر''افکار رضا'' پر تقیدی تبھرے لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ اُن کے تبھرے پڑھ کر اُن کی وقب نظر کا اندازہ ہوا۔ کوئی معمولی غلطی بھی وہ نظر انداز نہیں کرتے۔ وہ اپنی حمّا س طبیعت کی وجہ سے بعض اوقات مضمون نگار کو بھی سخت سست کہدویتے ہیں اور کمپوزیک کی غلطی کو مجى غلط بنى كى بنا پرمضمون نگار كے سر والتے ہيں۔ مجھے أن كے تبصر ببت پندآتے تھے۔ اس طرح ہمارے کئ قلم کار حضرات مخاط ہوگئے۔

مجرخورشيدصاحب في اپنا زخ قادي رضويه (جديد) اوراعلي حضرت كى مطبوعه كتب كى طرف موڑ لیا۔ اور اُن میں اشاعت یذر فلطیول کی نشان دہی کرنے گئے۔ وہ ہر چیز کا بنیادی ما خذ سے موازند کرتے اور غلط وصح کو قارئین کے سامنے لاتے۔اعلیٰ حضرت کی کتب کے انگریزی تراجم کو بھی انھوں نے اپنی شختین کی روشن میں ریکھا اور انھیں بھی غیر متند مشہرایا۔ رضویات کے باب میں وہ بہت حتاس ہیں۔ اُن کے بی تحقیق و تقیدی تجرے ماہ نامد معارف رضا اور افکار رضا میں شاکع ہوتے رہے ہیں۔ اُن کے اس عمل سے بعض حضرات ناراض ہونے گے کہ اپنے بی لٹریچر کی غلطیوں کو کیوں منظر عام برلایا جارہا ہے۔اس سے "فغیر" فائدہ اُٹھائیں گے۔ مگر احتر اور بے شارعالم اُن کے حامی ہیں اس لیے کہ فلطیوں کی اصلاح پھر کس طرح ہوگی۔ ناشر حضرات کا مقصدتو بیسے کمانا ہوتا ہے۔ وہ فلطیوں کی در تن کرنے کی محنت اور سرماید لگانے پر بھی تیار نہیں ہوتے۔

خورشید سعیدی صاحب کی ان کوششول کا اثر یہ موا کہ فاوی رضویہ جدید جوتمیں جلدول پر مشمل ہے، کی دوبارہ کمپوزنگ کا کام شروع کیا گیا اور ہندستان کے پچھ علما اس کی سیح کرے دوبارہ شائع كر كے منظر عام ير لانے كے ليے كوشال ہو گئے۔

نہیں ہوتی۔ نمازے فراغت کے بعد آج کھ اور مکتبول کا رُخ کیا اور اپنے ذوق کے مطابق کتابیں جع كرتا ربار شام تك كتابين جع كرك كچه فاروقى صاحب كو اور كچه مسلم كتابوي كے سيدمنير شاه صاحب کو دے دیں کہ وہ احقر کے ممبئی ایڈریس پر پوسٹ کردیں۔

(سهای افکار رضیا

رات کومیرے پاس مبکی سے میرے بھائی کا فون آیا۔ وہ فکرمند سے کہ ٹی وی کی خبروں میں بتایا گیا تھا کہ لا ہور میں ۲ بم دھا کے ہوئے ہیں۔ بید دھاکے انار کلی بازار اور مینار پاکستان کے قرب میں ہوئے تھے۔مئیں نے اُن کواپنی خیریت سے مطلع کیا اور فکر مندنہ ہونے کا مشورہ دے کر مطمئن کردیا۔ رات جمیں برادرم عثمان اور بارون صاحبان لا ہور کی فوڈ اسٹریٹ لے گئے اور پُر تکلف ضیافت

كرائى _ پنجابى لوگ كھانے اور كھلانے كے بزے شوقين ہوتے ہيں _ اس كا مظاہرہ اس فوڈ اسريث مين و يكھنے مين آيا۔

آج رات قیام کے لیے فاروتی صاحب نے دارالعلوم نعمانید (اندرون ککسالی گیٹ) میں انظام کیا تھا۔ پہیں مرکزی مجلس رضا کا رابط، قس ہے۔ رات دیر تک باتیں ہوتی رہیں پھرمیں محصن ہے مجور ہوکر سوگیا۔

بروزسنير ٢٢ رئمبر ٢٠٠٥ وصبح آ كه كلت بى ديكها كه برادرم سيد صابر حسين شاه بخارى الك (بربان شریف، پنجاب) سے تشریف لائے ہیں اور برادرم خورشید سعیدی پاکتان کے دارالخلاف اسلام آباد سے تشریف لائے ہیں۔ اعلیٰ حفرت سے نسبت کا میہ فیضان ہے کہ میہ دونوں حضرات صرف احقر سے ملاقات کی غرض سے اپنی ملازمت سے چھٹی لے کر، کئی گھنٹوں کا سفر کرکے لا ہور آئے تھے۔ دنیاے رضویت سید صابر حسین شاہ بخاری صاحب کو اچھی طرح جانتی ہے۔ وہ کسی تعارف کے محاج نهیں۔ وہ ایک دور اُفادہ گاؤں انک (Attock) میں رہتے ہیں، جہاں بکل اور پانی کی سہولیات بھی ڈ ھنگ سے میتر خبیں۔ اور وہیں ایک اسکول میں تدریس کے فرائفن انجام دیتے ہیں۔ سہولیات کی عدم وست یابی کے باوجود وہ فروغ رضویات میں ہمدة م لگے رہتے ہیں۔ انھول نے ادارہ فروغ افکار رضا قائم كيا ہے۔ رضويات پر أن كى جھوٹى برى تاليفات كى ايك لمبى فبرست ہے، جومخلف ادارول سے شائع ہوکر عام ہوچکی ہیں۔

جناب خورشدسعیدی صاحب سے بیمیری بہلی القات تھی۔ حالانکہ انٹرنیٹ کے توسط سے ہارا رابطہ تین چارسال سے تھا۔خورشیدسعیدی متحرک، محقق، مدقق نوجوان کا نام ہے۔ان کی ظاہری حالت و کھ کر بید اندازہ ہوگیا کہ بیدائے آپ کی پرداہ نہیں کرتے اور جمہ دم تحقیق و تفص کے کاموں میں گے رہے ہیں۔ ان کی دل چین کا موضوع ہے رو عیمائیت۔ اس موضوع پر وہ پی ایکا وی

ان دونوں حضرات سے ملاقات مختصر رہی چونکہ احقر کو ماتان شریف کے لیے روانہ مونا تھا۔ اس لیے میں اور عارف جامی صاحب تیار ہوئے اور احباب سے مل کر رخصت ہوئے۔ اور ملکان

شریف جانے والی ایک لگرری بس میں بیٹ کر رواند ہوئے۔ ہم ظہر کے وقت ملتان شریف پہنچ۔ اجتماع گاہ پر نظر پڑی تو اس کا کوئی کنارہ نظر نہیں آرہا تھا۔ بہت ہی وسیع وعریض میدان میں اجماع گاہ بنائی گئی تھی۔ دور دور تک پنڈال ہی پنڈال نظر آ رہے تھے۔ نہایت ہی سخت حفاظتی بندوبست موجود تھا۔ اجماع گاہ میں جانے والے ہر فرد کی مکمل چیکنگ ہوتی، پھر داخلے کی اجازت ہوتی۔

وافلی وروازے سے اندر وافل ہوتے ہی ہر طرف کتابوں کے اسٹالز نظر آئے۔ اس عظیم الشان يندال كومختلف كليول ميس تقتيم كياكيا تها- ياكتان اور دنيا بجرے آئے ہوئے لوگوں كے ليے أن كے علاقوں كے مطابق كلياں تقسيم كرك صلفے بنائے گئے تھا۔ تاكدايك علاقے كے افراد ايك بى جگدر ہیں۔ اس سے بہت آسانی میہ ہوتی تھی کہ کوئی اپنے ساتھیوں سے پچھڑ جائے تو اپنے علاقے کے طقے میں اُسے پاکٹ تھا۔ یہاں اس میدان میں لاکھوں لوگوں کے قیام کا بندوبست کیا گیا تھا۔ افراد کی تعداد کے حساب سے ہی کثیر تعداد میں عسل خانے ، بیت الخلا وغیرہ سب انتظامات موجود تھے۔

دعوت اسلام نے مختلف کامول کے لیے مختلف مجالس بنائی ہیں۔ یعنی مجلس العلمیہ مجلس کتب تفتيش ورسائل، مجلس جيل خانه وغيره وغيره وان مجلسول ك تحت مختلف ذمه داريان تقتيم كي هي بين-ای پنڈال میں ایک جگہ کو نکے بہروں کے لیے بھی اشاروں میں بیانات مورہے تھے۔ یعنی وہ افراد جو تؤت اعت سے محروم ہوتے ہیں اور اجماع کے بیانات نہیں سن سکتے، أن کے لیے تربیت یافتہ ملف اشارول کے ذریعے بیانات سمجھاتے ہیں۔ وعوت اسلامی نے ہرسط پر اپنا نید ورک پھیلا دیا ہے۔

وعوت اسلامی کی مجلس علمیہ کے تحت اعلیٰ حضرت کی کتب پر جدید انداز میں کام جورہا ہے۔ جد المتاركي دوجلدين في كمپوزنگ كرك شائع كردي عني بين-اعلى حضرت كى رسائل في تشريح ك ساتھ خوب صورت گیٹ اپ میں شائع کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ حضور صدر الشریعہ کی "بہارشریعت" كوبهى شرح كے ساتھ جديد انداز بين مختلف تعص كى صورت بين شائع كيا جارہا ہے۔

گزشته کئی سالول سے انعقاد پذر ہونے والا بیسالانہ اجتماع بہت کام یاب مور ہا ہے۔ اس اجتماع میں لا کھول لوگ شرکت کرتے ہیں۔ پاکستان میں تبلیغی جماعت کا اجتماع راے ویڈ، پنجاب میں ہوتا ہے۔ جو دعوت اسلامی کے اجتماعات سے کئی برس پہلے سے جاری ہے۔ لیکن اب اُن کا اجتماع اس قدر کام یاب نہیں رہتا۔ وعوت اسلامی کے کام کی بدولت تبلیغیوں کا بہت نقصان ہوا ہے اور ہور ہا ہے۔

خصوصى شماره (495) ر ای افکار رضا كونك بدلوك بھى انبى كى طريقے بركام كرتے ہيں مگران كى جماعت كمراہيت كى طرف لے جاتى ہے اور دعوت اسلامی دین حق کی طرف-

متبول کی طرف جانا ہوا تو علمی پباشرس کا مکتبہ نظر آیا۔ اس کے مالک ایک نوجوان حافظ محمد وسیم ہیں، جومولانا الیاس قادری کے مرید ہیں۔ اُٹھول نے اپنے پیرکی نبیت سے ایک رسالہ''فیشان امير اہل سُنت' جاري كيا ہے، جو كرشتہ كئي سالوں سے كام يابى سے جارى ہے۔ حافظ ويم صاحب نے رضا اکیڈی، برطانیا کی تمام انگریزی مطبوعات شائع کی ہیں اور اُن کتابوں کے اردو تراجم بھی شائع كرر ب ميں - مجھے أن كتابوں كے مصول كے ليے أن سے ملنا تھا۔

ویے تو ہمارا غائبانہ تعارف تھا بی۔ احقر نے اپنا تعارف کرایا اور مدعا بیان کیا۔ ہم میں کتب كى اشاعت كے سلسلے ميں دريتك باتيں ہوتى رئيں۔ وہ دعوت اسلامى اورمولا نا الياس قادرى كے شيك بہت ہی جذباتی ہیں۔ باتوں باتوں میں انھوں نے اقرار کیا کہ ہم لوگ امیر وعوت اسلامی کومجد و مانے ہیں۔ ممیں نے جب اُن سے اس کی دلیل اور نشانیاں ما کی تو وہ کہنے گئے کہ وقت کا انتظار سیجیے آپ خود جان جائیں گے۔

اتوار کے روز صبح گیارہ بج امیر وعوت اسلامی مولانا الیاس قاوری صاحب کا خصوصی بیان ہوا۔جس میں حضرت نے "نتیت کی برکت" کے موضوع پرتقریر کی۔ اُن کی تقریر کا اُب اُب بیا کہ بركام كے ليے اچھى نيت كرنى جا ہے، تو اس ميں بركت ہوگى۔ اور كام بنتے جاكيں كے۔

بیان کے بعد ذکر اور خصوصی دعا ہوئی۔ آخری دن دعا کے وقت عوام کا اس قدر ہجوم تھا کہ ہر طرف صرف سر ہی سرنظر آرہے تھے۔ کافی لوگ اونچائی پر چڑھ کر جوم کا اندازہ لگانے کی کوشش كررب تقى اجماع دو يهرا بج اختمام يذير جوا وتوجم فوراً بابركي طرف روانه بوك-

مجھے دو پہر چار بج کی فلائٹ سے کراچی کے لیے جانا تھا۔ میرے پاس وقت بہت محدود تھا اس لیے فلائٹ سے جانا پڑا۔ کیونکہ ٹرین پورے ایک دن میں کراچی پہنچاتی۔ اسکلے دن پیر کے روز مجھے والیسی کی انٹری کرانی تھی اور سامان کی پیکنگ باتی تھی۔ اور منگل کی ضبح میری ممبئی کوروا تھی تھی۔

رات بارہ بج کے قریب میں اپنے ماموں کے گھر ٹارٹھ کراچی پینے گیا۔ اگلی صبح پیر (۲۲م متبر) میں نے کراچی کے دوست ضمیر قادری صاحب کو بلایا اور اُن کے جمراہ والیسی کی انٹری کرائی۔ پھرمحتر مصبیح رحمانی، علامہ کوکب نورانی سے ملاقات کی ۔ ضروری کام سے فارغ ہوکر گھر روانہ ہوگیا۔ پیری صبح فورا بی تیار ہوکر ایر پورٹ پہنچ اورمبئ کے لیے روانہ ہوگئے۔اللہ اوراس کے رسول علی کے کرم سے میرا بیسفر بھی خوش گوار گزرا۔ وہاں دوستوں نے خوب محبتیں دیں۔صرف اس لیے

SOME SUNNI WEBSITES

www.fikreraza.net
www.dawateislami.net
www.sunnidawateislami.net
www.imamahmadraza.net
www.alahazratnetwork.org
www.trueislam.info.
www.nooremadinah.net
www.razaemustafa.net
www.razaemustafa.net
www.raza.co.za
www.ala-hazrat.org
www.barkati.net
www.ahadees.com
www.hazrat.org
www.yanabi.org

ایک نام ہے میرے اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی (رحمۃ اللّٰہ علیہ) کا بہتوں میں یہ ایک نام کروڑوں کے مجھے عقائد کا ترجمان اور اُن کا کام حَن واہلِ حَن کا پاس بان ہے۔ کوئی حیرانی کی حیرانی ہے، ایک شخص میں کتنے علوم جمع تنے اور کس قدر تنے! ایک صدی ہوری ہے گر اُن کے متنوع علوم و معارف اور افکار کے عمق اور تجر کا سیکڑوں مدارس اور ہزاروں علا بھی پوری طرح احاطہ نہیں کرسکے۔ کریں بھی کیسے؟ کوئی ہوئی تو ''اعلیٰ حضرت'' نہیں ہوجاتا۔

نوبل پرائز پانے والوں کے نام ضرور کہیں محفوظ ہوں گے اور گفتی کے پچھ لوگ شاید ان ناموں سے آگاہ بھی ہوں گر اعلیٰ حضرت کا چرچا تو گر گر ہے۔ '' فیر'' بھی اُن کی عبقری مرتبت کے محرف ہیں۔ ایک شخص اور اتنا حاوی! افکار رضا کی ہے دمک'' ورف عذا لك ذكرك '' بی کی جلوہ گری ہے۔ اعلیٰ حضرت كو جوعلم و ہنر عظا ہوا، اے انہوں نے اپنے بیارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمت وعظمت کی خدمت میں لگا دیا، وہ دین کی حقانیت بی کے بیان میں گمن رہے۔ احقاق جی اور ابطالی باطل بی ان کا وظیفہ رہا۔ وہ مرکز عقیدت وعیت ہوگے۔

آج ''افکار رضا'' کی تابانی ہے 12 باطل فرقوں کو پریٹانی ہے۔ اٹھیں اعلیٰ حضرت کے دلائل حقہ سے انکار اور فرار کی تاب و مجال نہیں۔ ''بر بلوی'' کا عنوان دے کر وہ صبح العقیدہ اتلی سنت کو کوئی نیا فرقہ بتانے کا جبن کررہے ہیں۔ اٹھیں نہیں معلوم کہ ابھی تو بادل چیشنا شروع ہوئے ہیں اور اس آ قاب کی کرفوں ہی سے انکھیں خیرہ ہوئی جارہی ہیں۔ افکار رضا کی پوری روثنی ہوئی تو ہر دَر اور گھر میں ای کی جگ ہوگ۔ ممبئی کے ایک ناتواں سے نو جوان محمد زہیر قاوری نے کچھ برس پہلے''تم یک فکر رضا'' کا توانا عزم کیا تھا۔ افکار رضا کا فیضان ہی اُس کی پہلےان ہے۔ یہ خاص شارہ اس نوجوان کے وَل وَل اَدر حوصلے کی ایک جھلک ہے۔ میشن کی پینتی اور جذبے کی فراوانی اے بہت کچھ کر گزرنے کو مہمیز کرتی ہے۔ اللہ کریم جل شانہ اس نوجوان کی واثیت بار آ ور بنائے ، اے اپنی تائید ونصرت سے نوازے ، آمین

كوكب نوراني اوكاڑوي غنرايه

الرقوم: ١١رعم ١٣١٩ه

TEHREEK-E-FIKR-E-RAZA

C/o Ajmeri Book Depot

251-253, Maulana Azad road, Shop No. 8 Zainab Tower, Mumbai-400 008